

معاشیات جماعت دہم۔ پنجاب بورڈ (اردو میڈیم)

معاشیات جماعت دہم۔ مکمل نوٹس

مکمل نوٹس۔ تمام 7 ابواب

freebooks.pk



فہرست مضامین (Table of Contents)

باب 8	قومی آمدنی کے بنیادی تصورات (Basic Concepts of National Income)
باب 9	زیر (Money)
باب 10	بنک (Bank)
باب 11	تجارت (Trade)
باب 12	سرکاری مالیات (Public Finance)
باب 13	معاشی ترقی (Economic Development)
باب 14	اسلام کا معاشی نظام (Economic System of Islam)

یہ مکمل کتاب کے نوٹس Freebooks.pk کی جانب سے تیار کردہ ہیں اور صرف تعلیمی استعمال کے لیے مفت فراہم کیے جاتے ہیں۔

حقوق اشاعت / Copyright Notice: یہ نوٹس Freebooks.pk کی جانب سے طلبہ کی سہولت کے لیے تیار کیے گئے ہیں اور صرف تعلیمی و غیر تجارتی استعمال کے لیے مفت فراہم کیے جاتے ہیں۔ اس مواد کی غیر مجاز نقل، دوبارہ اشاعت، یا تجارتی استعمال کی اجازت نہیں ہے۔

Internal reference: FBN-ECO10-UM-FULLBOOK



باب 8: قومی آمدنی کے بنیادی تصورات (Basic Concepts of)

(National Income)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت دہم کے مضمون معاشیات کے پہلے باب میں قومی آمدنی کے بنیادی تصورات زیر بحث آتے ہیں: خام ملکی پیداوار (GDP)، خام قومی پیداوار (GNP)، خالص قومی پیداوار (NNP)، قومی آمدنی (NI)، شخصی آمدنی (PI) اور قابل تصرف شخصی آمدنی (DPI)۔

اس کے علاوہ فی کس آمدنی، صرف دولت، بچت اور سرمایہ کاری جیسے بنیادی معاشی تصورات بھی بیان کیے جاتے ہیں، جو کسی ملک کی معاشی حالت اور ترقی کو سمجھنے کے لیے ضروری ہیں۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- قومی آمدنی کے مفہوم اور تعریف کو سمجھیں۔
- قومی آمدنی کے مختلف تصورات (GDP، GNP، NNP، NI، PI، DPI) میں فرق بیان کریں۔
- فی کس آمدنی کا مفہوم اور فارمولہ بیان کریں۔
- صرف دولت اور بچت کے تصورات اور ان کی اقسام کو سمجھیں۔
- سرمایہ کاری کے مفہوم اور اس کی اقسام کی وضاحت کریں۔
- قومی آمدنی کے مختلف تصورات کے درمیان تعلق کو عددی مثال سے سمجھیں۔

کلیدی تصورات

قومی آمدنی کا مفہوم اور تعریف

قومی آمدنی سے مراد وہ کل آمدنی ہے جو کسی ملک کے عاملین پیدائش - زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم - اپنی خدمات کے عوض ایک سال کے دوران حاصل کرتے ہیں۔ یہ لگان، اجرت، سود اور منافع کی صورت میں حاصل ہونے والے تمام معاوضوں کا مجموعہ ہوتی ہے۔



الفرڈ مارشل کے مطابق، کسی ملک کے افراد اپنے دستیاب سرمائے اور قدرتی وسائل کو استعمال میں لا کر ایک سال کے دوران جو یقینی مالیت کی اشیاء و خدمات پیدا کرتے ہیں، اسے قومی آمدنی کہا جاتا ہے۔ پال سیمونٹسن کے مطابق، ایک سال میں پیدا ہونے والی تمام اشیاء و خدمات کے سالانہ بہاؤ کی زرعی مالیت قومی آمدنی کہلاتی ہے۔

خام ملکی پیداوار (GDP) اور خام قومی پیداوار (GNP)

خام ملکی پیداوار (GDP) سے مراد وہ اشیاء و خدمات ہیں جو ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر ایک سال میں پیدا کی جائیں، قطع نظر اس کے کہ پیدا کرنے والے عاملین ملکی ہیں یا غیر ملکی۔ اس کے برعکس خام قومی پیداوار (GNP) میں ملک کے افراد کی چاہے وہ ملک کے اندر ہوں یا باہر پیدا کردہ تمام اشیاء و خدمات شامل ہوتی ہیں۔

GNP اور GDP میں فرق خالص غیر ملکی آمدنیوں کا ہے: بیرون ملک کام کرنے والے شہریوں کی بھیجی گئی رقم GNP میں شامل ہوتی ہے، جبکہ GDP میں صرف ملک کے اندر پیدا ہونے والی آمدنی شمار ہوتی ہے۔ خام قومی پیداوار معلوم کرتے وقت دوہری گنتی سے بچنا اور صرف رواں سال کی پیداوار شامل کرنا ضروری ہے۔

خالص قومی پیداوار (NNP) اور قومی آمدنی (NI)

پیداواری عمل میں استعمال ہونے والی مشینوں، عمارتوں اور آلات کی ٹوٹ پھوٹ پر خرچ ہونے والی رقم کو فرسودگی الاؤنس کہتے ہیں۔ خام قومی پیداوار میں سے فرسودگی الاؤنس منہا کرنے سے خالص قومی پیداوار (NNP) حاصل ہوتی ہے۔

قومی آمدنی (بلحاظ عامل مصارف) حاصل کرنے کے لیے خالص قومی پیداوار میں سے بالواسطہ ٹیکس (جیسے ایکسائز و کسٹم ڈیوٹی) منہا کیے جاتے ہیں اور حکومتی اعانتیں (Subsidies) جمع کی جاتی ہیں۔

شخصی آمدنی (PI) اور قابل تصرف شخصی آمدنی (DPI)

شخصی آمدنی سے مراد وہ تمام آمدنیاں ہیں جو ملک کے افراد سال بھر میں کماتے ہیں۔ یہ ہمیشہ قومی آمدنی سے کم ہوتی ہے، کیونکہ کمپنیوں کے غیر مقسم منافع جات، ان کے منافع پریکس، اور سماجی تحفظ کی رقوم قومی آمدنی سے منہا کی جاتی ہیں، جبکہ زکوٰۃ، وظائف اور پنشن جیسی انتقالی ادائیگیاں شخصی آمدنی میں شامل کی جاتی ہیں۔



قابل تصرف شخصی آمدنی وہ رقم ہے جو کوئی شخص اپنے براہ راست ٹیکس (جیسے آمدنی ٹیکس، پراپرٹی ٹیکس) ادا کرنے کے بعد اپنی مرضی سے خرچ کر سکتا ہے۔ یہ کل صر فی خرچ اور بچت کے مجموعے کے برابر ہوتی ہے۔

فی کس آمدنی، صرف دولت اور بچت

فی کس آمدنی سے مراد ملک کی کل آمدنی کو کل آبادی پر تقسیم کرنے سے حاصل ہونے والی اوسط آمدنی ہے۔ یہ لوگوں کے معیار زندگی اور ممالک کے درمیان معاشی ترقی کے موازنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

صرف دولت سے مراد آمدنی کا وہ حصہ ہے جو اشیائے صارفین پر خرچ کیا جائے؛ یہ آمدنی کا تفاعل ہے (C = f(Y))۔ اس کی دو اقسام ہیں: خود اختیار صرف (صفر آمدنی پر بھی برداشت ہونے والے اخراجات) اور ترغیب یافتہ صرف (آمدنی کے ساتھ بڑھنے یا گھٹنے والے اخراجات)۔ بچت سے مراد آمدنی کا وہ حصہ ہے جو صر فی اخراجات کے بعد بچ جائے؛ یہ بھی آمدنی کا تفاعل ہے (S = f(Y)) اور اس کا انحصار بچت کرنے کی قوت اور بچت کرنے کے ارادے پر ہوتا ہے۔

سرمایہ کاری

سرمایہ کاری سے مراد افراد، کاروباری اداروں یا حکومت کی طرف سے بچائی گئی رقم کو نئی پیداواری اشیاء (جیسے فیکٹری، مکان کی تعمیر، نئی مشین) خریدنے میں لگانا ہے، تاکہ مستقبل میں مزید آمدنی حاصل ہو۔ پرانی چیز کی مرمت یا استعمال شدہ گاڑی خریدنا سرمایہ کاری میں شمار نہیں ہوتا۔

سرمایہ کاری کی دو اقسام ہیں: خود اختیار سرمایہ کاری، جو آمدنی میں تبدیلی سے متاثر نہیں ہوتی (مثلاً سڑکوں یا تعلیمی اداروں کی تعمیر)، اور ترغیب یافتہ سرمایہ کاری، جو آمدنی بڑھنے یا گھٹنے کے ساتھ بڑھتی یا گھٹتی ہے۔ سرمایہ کاری کا انحصار بچتوں پر ہوتا ہے۔ بچتیں جتنی زیادہ ہوں گی، سرمایہ کاری کے مواقع اتنے ہی زیادہ پیدا ہوں گے۔

اہم تعریفات

خام ملکی پیداوار (GDP)

ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر ایک سال میں پیدا ہونے والی اشیاء و خدمات کی مروجہ قیمتوں پر کل مالیت۔

خام قومی پیداوار (GNP)

ملک کے افراد کی ملک کے اندر یا باہر ایک سال میں پیدا کردہ تمام اشیاء و خدمات کی کل زری مالیت۔



خالص قومی پیداوار (NNP)

خام قومی پیداوار میں سے فرسودگی الاؤنس منہا کرنے کے بعد حاصل ہونے والی مالیت۔

قومی آمدنی (بلحاظ عامل مصارف)

خالص قومی پیداوار میں سے بالواسطہ ٹیکس منہا کر کے اور حکومتی اعانتیں جمع کر کے حاصل ہونے والی رقم۔

شخصی آمدنی (PI)

ملک کے تمام افراد کو سال بھر میں مختلف ذرائع سے حاصل ہونے والی مجموعی آمدنی۔

قابل تصرف شخصی آمدنی (DPI)

شخصی آمدنی میں سے براہ راست ٹیکس منہا کرنے کے بعد باقی بچنے والی رقم، جسے فرد اپنی مرضی سے خرچ کر سکتا ہے۔

فی کس آمدنی (Per Capita Income)

کل قومی آمدنی کو کل آبادی پر تقسیم کرنے سے حاصل ہونے والی اوسط آمدنی۔

فرسودگی الاؤنس (Depreciation Allowance)

اشیائے سرمایہ (مشینیں، عمارتیں، گاڑیاں) کی ٹوٹ پھوٹ کی مرمت پر خرچ ہونے والی رقم، جسے سرمایہ الاؤنس بھی کہتے ہیں۔

اہم حقائق

عنوان	تفصیل
خام قومی پیداوار	خام قومی پیداوار = خام ملکی پیداوار + بیرون ملک سے موصول رقم - بیرونی افراد کی اپنے ملک بھیجی رقم
خالص قومی پیداوار	خالص قومی پیداوار = خام قومی پیداوار - فرسودگی الاؤنس
قومی آمدنی (بلحاظ عامل مصارف)	قومی آمدنی = خالص قومی پیداوار - بالواسطہ ٹیکس + حکومتی اعانتیں
قابل تصرف شخصی آمدنی	قابل تصرف شخصی آمدنی = شخصی آمدنی - براہ راست ٹیکس = کل صر فی خرچ + بچت



خاکہ جات و تصاویر

قومی آمدنی کے تصورات کا بہاؤ (GDP سے DPI تک): ایک خاکہ جو خام ملکی پیداوار سے قابل تصرف شخصی آمدنی تک کے مرحلہ وار سفر کو فرضی اعداد و شمار کی مدد سے دکھاتا ہے۔

قومی آمدنی کے تصورات کا بہاؤ (فرضی اعداد و شمار، ارب روپے)

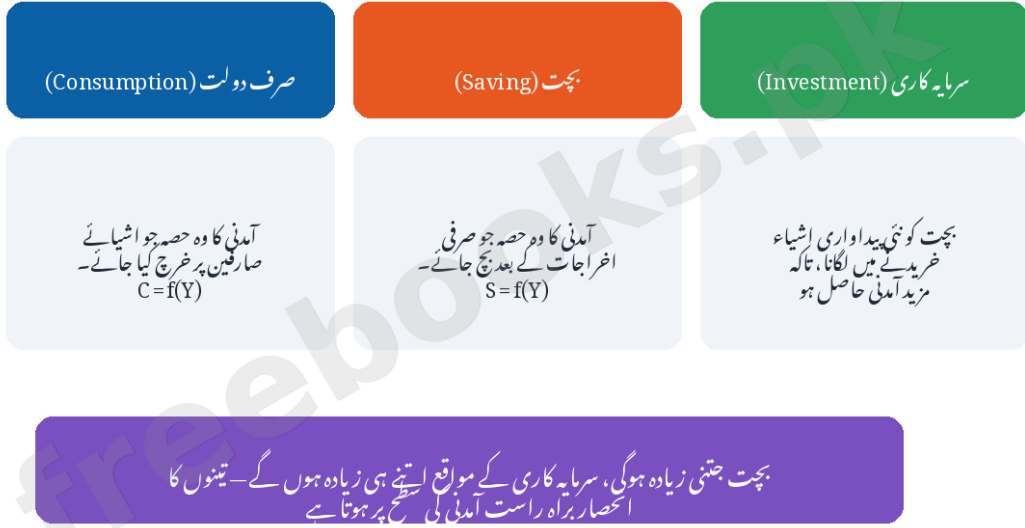


قومی آمدنی کے تصورات کا بہاؤ (GDP سے DPI تک)

صرف دولت، بچت اور سرمایہ کاری کا موازنہ: ایک تقابلی خاکہ جو صرف دولت، بچت اور سرمایہ کاری کے تصورات اور ان کے باہمی تعلق کی وضاحت کرتا ہے۔



صرف دولت، بچت اور سرمایہ کاری کا موازنہ



صرف دولت، بچت اور سرمایہ کاری کا موازنہ

مختصر سوالات و جوابات

قومی آمدنی سے کیا مراد ہے؟

قومی آمدنی سے مراد وہ کل آمدنی ہے جو کسی ملک کے عاملین پیدائش اپنی خدمات کے عوض ایک سال میں حاصل کرتے ہیں۔

الفرڈ مارشل نے قومی آمدنی کی تعریف کیسے کی؟

الفرڈ مارشل کے مطابق کسی ملک کے افراد اپنے سرمائے اور قدرتی وسائل کو استعمال میں لا کر ایک سال میں جو یقینی مالیت کی اشیاء و خدمات پیدا کرتے ہیں، اسے قومی آمدنی کہتے ہیں۔

خام ملکی پیداوار (GDP) کیا ہے؟

خام ملکی پیداوار ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر ایک سال میں پیدا ہونے والی اشیاء و خدمات کی کل مالیت ہے۔

خام قومی پیداوار خام ملکی پیداوار سے کیسے مختلف ہے؟

خام قومی پیداوار میں ملک کے افراد کی بیرون ملک آمدنی بھی شامل ہوتی ہے، جبکہ خام ملکی پیداوار میں صرف ملک کے اندر پیدا ہونے والی آمدنی شامل ہوتی ہے۔



خالص قومی پیداوار کا فارمولا لکھیں۔

خالص قومی پیداوار = خام قومی پیداوار - فرسودگی الاؤنس۔

قومی آمدنی بلحاظ عامل مصارف کیسے حاصل ہوتی ہے؟

خالص قومی پیداوار میں سے بالواسطہ ٹیکس منہا کر کے اور حکومتی اعانتیں جمع کر کے قومی آمدنی بلحاظ عامل مصارف حاصل ہوتی ہے۔

شخصی آمدنی سے کیا مراد ہے؟

شخصی آمدنی سے مراد وہ تمام آمدنیاں ہیں جو ملک کے افراد سال بھر میں مختلف ذرائع سے کماتے ہیں۔

قابل تصرف شخصی آمدنی کا فارمولا لکھیں۔

قابل تصرف شخصی آمدنی = شخصی آمدنی - براہ راست ٹیکس۔

فی کس آمدنی کیسے معلوم کی جاتی ہے؟

فی کس آمدنی کل قومی آمدنی کو کل آبادی پر تقسیم کر کے معلوم کی جاتی ہے۔

خود اختیار اور ترغیب یافتہ صرف میں کیا فرق ہے؟

خود اختیار صرف صفر آمدنی پر بھی برداشت کیا جاتا ہے، جبکہ ترغیب یافتہ صرف آمدنی میں اضافے یا کمی کے ساتھ بڑھتا یا گھٹتا ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

قومی آمدنی کی تعریف کیجیے اور اس کے مختلف تصورات کی وضاحت کریں۔

قومی آمدنی کی تعریف کیا ہے؟

قومی آمدنی سے مراد وہ کل آمدنی ہے جو کسی ملک کے عاملین پیدائش - زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم - اپنی خدمات کے عوض ایک سال میں حاصل کرتے ہیں۔ الفرڈ مارشل اور پال سیمونکسن دونوں نے اسے ملک میں پیدا ہونے والی اشیاء و خدمات کی سالانہ زری مالیت قرار دیا ہے۔



خام ملکی اور خام قومی پیداوار میں کیا فرق ہے؟

خام ملکی پیداوار ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر پیدا ہونے والی مالیت ہے، چاہے پیدا کرنے والے ملکی ہوں یا غیر ملکی۔ خام قومی پیداوار میں ملک کے شہریوں کی بیرون ملک آمدنی بھی شامل ہوتی ہے، اس لیے خام ملکی پیداوار سے مختلف رقم دیتی ہے۔

خالص قومی پیداوار اور قومی آمدنی کیسے حاصل ہوتی ہیں؟

خام قومی پیداوار میں سے فرسودگی الاؤنس منہا کرنے سے خالص قومی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ اس میں سے بالواسطہ ٹیکس منہا کر کے اور حکومتی اعانتیں جمع کر کے قومی آمدنی بلحاظ عامل مصارف حاصل کی جاتی ہے۔

شخصی آمدنی اور قابل تصرف شخصی آمدنی میں کیا تعلق ہے؟

قومی آمدنی میں سے کمپنیوں کے غیر مقسم منافع، ان پر ٹیکس اور سماجی تحفظ کی رقوم منہا کر کے اور انتقالی ادائیگیاں جمع کر کے شخصی آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ شخصی آمدنی میں سے براہ راست ٹیکس منہا کرنے پر قابل تصرف شخصی آمدنی حاصل ہوتی ہے، جو کل صر فی خرچ اور بچت کے برابر ہوتی ہے۔

صرف دولت، بچت اور سرمایہ کاری کی وضاحت کریں اور ان کا آپس میں تعلق بیان کریں۔

صرف دولت سے کیا مراد ہے اور اس کی اقسام کیا ہیں؟

صرف دولت سے مراد آمدنی کا وہ حصہ ہے جو اشیائے صارفین پر خرچ کیا جائے۔ یہ آمدنی کا تفاعل ہے $(C) = f(Y)$ ؛ اس کی دو اقسام ہیں: خود اختیار صرف، جو صفر آمدنی پر بھی برداشت ہوتا ہے، اور ترغیب یافتہ صرف، جو آمدنی کے ساتھ بڑھتا یا گھٹتا ہے۔

بچت کسے کہتے ہیں اور اس کا انحصار کن عوامل پر ہے؟

بچت آمدنی کا وہ حصہ ہے جو صر فی اخراجات کے بعد بچ جائے۔ یہ بھی آمدنی کا تفاعل ہے $(S = f(Y))$ اور اس کا انحصار بچت کرنے کی قوت اور بچت کرنے کے ارادے پر ہوتا ہے۔



سرمایہ کاری سے کیا مراد ہے؟

سرمایہ کاری سے مراد بچائی گئی رقم کو نئی پیداواری اشیاء (جیسے فیکٹری یا نئی مشین) خریدنے میں لگانا ہے تاکہ مستقبل میں مزید آمدنی حاصل ہو۔ پرانی چیز کی مرمت یا استعمال شدہ اشیاء کی خریداری سرمایہ کاری میں شمار نہیں ہوتی۔

خود اختیار اور ترغیب یافتہ سرمایہ کاری میں کیا فرق ہے؟

خود اختیار سرمایہ کاری آمدنی میں تبدیلی سے متاثر نہیں ہوتی، جیسے سڑکوں یا تعلیمی اداروں کی تعمیر۔ ترغیب یافتہ سرمایہ کاری آمدنی بڑھنے یا گھٹنے کے ساتھ بڑھتی یا گھٹتی ہے، جیسے طلب بڑھنے پر پیداوار بڑھانے کے لیے کی جانے والی سرمایہ کاری۔

معروضی سوالات (MCQs)

قومی آمدنی بنیادی طور پر کس کا مجموعہ ہوتی ہے؟ (الف) اشیاء و خدمات کی زری مالیت (ب) ملک میں دستیاب قدرتی وسائل (ج) حکومتی ٹیکسوں سے حاصل شدہ آمدنی (د) زرعی اور صنعتی پیداوار کی مالیت درست جواب: (الف) اشیاء و خدمات کی زری مالیت۔ قومی آمدنی عالمی پیدائش کے معاوضوں کے برابر ہوتی ہے، جو اشیاء و خدمات کی زری مالیت کے مساوی ہے۔

فی کس آمدنی سے کیا مراد ہے؟ (الف) فی فرد سالانہ آمدنی (ب) فی گھرانہ سالانہ آمدنی (ج) فی گھرانہ ماہانہ آمدنی (د) فی فرد ماہانہ آمدنی

درست جواب: (الف) فی فرد سالانہ آمدنی۔ فی کس آمدنی کل قومی آمدنی کو کل آبادی پر تقسیم کرنے سے حاصل ہونے والی اوسط سالانہ آمدنی ہے۔

خالص قومی پیداوار حاصل کرنے کے لیے خام قومی پیداوار سے کیا منہا کیا جاتا ہے؟ (الف) بالواسطہ ٹیکس (ب) حکومتی اعانتیں (ج) فرسودگی الاؤنس (د) انتقالی ادائیگیاں درست جواب: (ج) فرسودگی الاؤنس۔ خام قومی پیداوار میں سے فرسودگی الاؤنس منہا کرنے سے خالص قومی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔



درج ذیل میں سے کس کا تعلق شخصی آمدنی سے ہے؟ (الف) تعلیمی وظائف سے حاصل شدہ آمدنی (ب) کمپنی کے غیر مقسم منافع جات (ج) کمپنی کے منافع پر ٹیکس (د) سماجی تحفظ کی امداد
درست جواب: (الف) تعلیمی وظائف سے حاصل شدہ آمدنی۔ تعلیمی وظائف ایک انتقالی ادائیگی ہے، جو شخصی آمدنی میں شامل کی جاتی ہے۔

سرمایہ کاری کا انحصار بنیادی طور پر کس چیز پر ہوتا ہے؟ (الف) قیمتوں کے اتار چڑھاؤ (ب) بچتوں پر (ج) درآمدات پر (د) صرف دولت پر

درست جواب: (ب) بچتوں پر۔ سرمایہ کاری کا انحصار بچتوں پر ہوتا ہے۔ بچتیں جتنی زیادہ ہوں، سرمایہ کاری کے مواقع اتنے ہی زیادہ ہوں گے۔

خام ملکی پیداوار (GDP) کس بنیاد پر شمار کی جاتی ہے؟ (الف) ملک کی جغرافیائی حدود (ب) شہریوں کی قومیت (ج) کمپنیوں کی ملکیت (د) برآمدات کا حجم
درست جواب: (الف) ملک کی جغرافیائی حدود۔ خام ملکی پیداوار میں وہی اشیاء و خدمات شامل ہوتی ہیں جو ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر پیدا ہوں۔

خام قومی پیداوار خام ملکی پیداوار سے کس چیز کی بنا پر مختلف ہوتی ہے؟ (الف) ٹیکس کی شرح (ب) خالص غیر ملکی آمدنیوں (ج) قیمتوں کی سطح (د) درآمدی اشیاء
درست جواب: (ب) خالص غیر ملکی آمدنیوں۔ خام قومی پیداوار میں بیرون ملک کام کرنے والے شہریوں کی خالص غیر ملکی آمدنیاں بھی شامل ہوتی ہیں۔

خود اختیار صرف کی مثال کون سی ہے؟ (الف) صفر آمدنی پر بھی برداشت ہونے والے اخراجات (ب) آمدنی بڑھنے پر بڑھنے والے اخراجات (ج) صرف برآمدی اشیاء پر خرچ (د) صرف بچت کے مساوی خرچ

درست جواب: (الف) صفر آمدنی پر بھی برداشت ہونے والے اخراجات۔ خود اختیار صرف وہ اخراجات ہیں جو آمدنی نہ ہونے پر بھی برداشت کیے جاتے ہیں۔

قابل تصرف شخصی آمدنی کس کے برابر ہوتی ہے؟ (الف) کل صرفی خرچ + بچت (ب) خام قومی پیداوار - فرسودگی الاؤنس (ج) قومی آمدنی + بالواسطہ ٹیکس (د) شخصی آمدنی + براہ راست ٹیکس
درست جواب: (الف) کل صرفی خرچ + بچت۔ قابل تصرف شخصی آمدنی کل صرفی اخراجات اور بچت کے مجموعے کے برابر ہوتی ہے۔



ترغیب یافتہ سرمایہ کاری کس چیز سے متاثر ہوتی ہے؟ (الف) حکومتی پالیسی (ب) آمدنی میں تبدیلی (ج) بین الاقوامی تجارت (د) شرح سود کے علاوہ ہر چیز
درست جواب: (ب) آمدنی میں تبدیلی۔ ترغیب یافتہ سرمایہ کاری آمدنی بڑھنے یا گھٹنے کے ساتھ بڑھتی یا گھٹتی ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- قومی آمدنی کے چھ تصورات کی ترتیب یاد رکھیں: GDP، GNP، NNP، NI، PI، DPI۔
- GDP سے GNP: بیرونی ترسیلات کا فرق یاد رکھیں۔
- NNP = GNP - فرسودگی الاؤنس؛ NI = NNP - بالواسطہ ٹیکس + اعانتیں۔
- PI ہمیشہ NI سے کم ہوتی ہے، اور DPI ہمیشہ PI سے کم یا برابر ہوتی ہے۔
- صرف دولت اور بچت دونوں آمدنی کا تفاعل ہیں: $C = f(Y)$ ، $S = f(Y)$ ۔
- سرمایہ کاری کی دو اقسام - خود اختیار اور ترغیب یافتہ - کی مثالیں الگ الگ یاد رکھیں۔

امتحانی نکات

- قومی آمدنی کے چھ تصورات کا فارمولا ترتیب وار لکھ کر یاد کریں، ہر مرحلے پر کیا جمع یا منہا ہوتا ہے۔
- GDP اور GNP کے فرق کی مثال (بیرون ملک کام کرنے والے شہری) ضرور یاد رکھیں۔
- فرسودگی الاؤنس اور بالواسطہ ٹیکس کو الگ الگ یاد کریں تاکہ NNP اور NI میں الجھن نہ ہو۔
- صرف دولت، بچت اور سرمایہ کاری کے فارمولے اور ان کے تفاعلی رشتے ($C = f(Y)$ ، $S = f(Y)$) ضرور یاد رکھیں۔
- خود اختیار اور ترغیب یافتہ کی اصطلاح ہر جگہ ایک ہی مطلب رکھتی ہے - آمدنی سے متاثر ہونا یا نہ ہونا۔
- عددی مثال (فرضی اعداد و شمار) والا سوال حل کرنے کی مشق ضرور کریں۔



باب 9: زر (Money)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت دہم کے مضمون معاشیات کے اس باب میں زر کے موضوع کا مطالعہ کیا جاتا ہے: تبادلہ اشیا کا نظام اور اس کی مشکلات، زر کا ارتقاء و تعریف، زر کے فرائض، زر کی اقسام، اور زر کی قدر میں تبدیلی لانے والے عوامل۔

زر جدید معیشت کی بنیاد ہے۔ اس کے بغیر تجارت اور پیداوار کی سرگرمیاں ممکن نہیں۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- تبادلہ اشیا (بارٹر) کے نظام اور اس کی مشکلات کو سمجھیں۔
- زر کی تعریف اور اس کی لازمی خصوصیات بیان کریں۔
- زر کے فرائض کی مثالوں سے وضاحت کریں۔
- زر کی مختلف اقسام میں فرق بیان کریں۔
- زر کی قدر اور قیمتوں کے درمیان تعلق کو سمجھیں۔
- زر کی قدر میں تبدیلی لانے والے عوامل بیان کریں۔

کلیدی تصورات

تبادلہ اشیا کا نظام اور اس کی مشکلات

زر کی ایجاد سے پہلے انسان اشیا کا براہ راست تبادلہ کرتا تھا، جسے تبادلہ اشیا کا نظام یا بارٹر سسٹم کہتے ہیں۔ یعنی زر کو بطور آلہ تبادلہ استعمال کیے بغیر ایک شے کا دوسری شے کے عوض تبادلہ۔

یہ نظام کئی مشکلات کے باعث ناکام ہوا: ضروریات کی دو طرفہ مطابقت کا نہ ہونا، مشترکہ معیار قدر کا فقدان، ذخیرہ قدر میں دقت، اشیا کی عدم تقسیم پذیری، حکومتی واجبات کی وصولی میں دقت، اور دولت کی نقل پذیری میں مشکلات۔



زر کا ارتقاء اور تعریف

بارٹر سسٹم کی مشکلات کے باعث انسان نے مختلف اوقات میں جانور، کھالیں، سیپ، پتھر اور دھاتیں وغیرہ بطور زر استعمال کیں۔ زر کو جدید دور کی سب سے اہم معاشی ایجاد قرار دیا جاتا ہے۔

پروفیسر واکر کے مطابق زر وہ شے ہے جو بطور زر اپنے فرائض سرانجام دے۔ جے ایم کینز کے نزدیک زر وہ شے ہے جس سے قرض اور قیمت کے معاہدوں کی ادائیگی کی جائے۔ سب سے جامع تعریف کراؤفر نے دی: زر وہ شے ہے جو آلہ مبادلہ کے طور پر قبول عام ہو اور پیمائش قدر و ذخیرہ قدر کے فرائض بھی سرانجام دے۔ اس کے لیے شے کو مقبولیت عامہ، آلہ مبادلہ، پیمائش قدر اور آسانی سے ذخیرہ ہونے کی خصوصیات حاصل ہونا ضروری ہیں۔

زر کے فرائض

زر کے چھ اہم فرائض ہیں: آلہ مبادلہ (اشیا کی خرید و فروخت کا ذریعہ)، مشترکہ پیمانہ قدر (اشیا و خدمات کی قدر کا اندازہ)، ذخیرہ قدر (دولت کو طویل عرصے کے لیے محفوظ رکھنا)، انتقال قدر (اثاثوں کی منتقلی میں آسانی)، سرکاری واجبات و ادائیگیوں میں آسانی، اور متفرق فرائض (جیسے قرضوں کی ادائیگی کا معیار)۔

بارٹر سسٹم میں یہ تمام کام مشکل تھے، لیکن زر کی ایجاد نے پیدائش، تقسیم اور تبادلہ دولت کے عمل کو تقویت بخشی، اور حکومت کے لیے ٹیکس وصولی اور ادائیگیاں بھی آسان بنا دیں۔

زر کی اقسام — دھاتی اور کاغذی زر

دھاتی زر مختلف دھاتوں سے بنے سکوں پر مشتمل ہوتا ہے، جس کی دو اقسام ہیں: معیاری زر (جس کی ظاہری قدر حقیقی مالیت کے برابر ہو، جیسے پرانا چاندی کا روپیہ) اور علامتی زر (جس کی ظاہری مالیت اس کی حقیقی دھاتی قدر سے زیادہ ہو، جیسے آج کل کے سکے)۔

کاغذی زر وہ نوٹ ہیں جو حکومت یا مرکزی بینک جاری کرتا ہے اور جنہیں قانونی قبولیت حاصل ہوتی ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں: بدل پذیر کاغذی زر (جسے مطالبے پر سونے چاندی میں تبدیل کیا جاسکے) اور غیر بدل پذیر کاغذی زر (جس کی ایسی ضمانت نہ ہو) — پاکستان سمیت دنیا بھر میں آج کل غیر بدل پذیر کاغذی زر رائج ہے۔



زر کی اقسام - قانونی، اعتباری اور قریبی زر

قانونی زر کو لین دین اور قرضوں کی ادائیگی میں قانوناً قبول کرنا پڑتا ہے، اسے حکمی زر بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں: محدود قانونی زر (ایک مقررہ حد تک قبول کرنا لازمی، جیسے کم مالیت کے سکے) اور غیر محدود قانونی زر (کسی حد کے بغیر قبول کرنا لازمی، جیسے بڑی مالیت کے نوٹ اور سکے)۔

اعتباری زر چیکوں، ہنڈیوں، ڈرافٹ اور کریڈٹ کارڈز پر مشتمل ہوتا ہے، جو اعتماد کی بنیاد پر گردش کرتا ہے۔ قریبی زر (مثلاً بانڈز، بیمہ پالیسیاں، ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس) بذات خود زر نہیں مگر آسانی سے نقد زر میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

زر کی قدر اور اسے متاثر کرنے والے عوامل

زر کی قدر سے مراد اس کی قوت خرید ہے۔ زر کی قدر اور قیمتوں میں معکوس تعلق پایا جاتا ہے۔ قیمتیں بڑھنے سے زر کی قدر گھٹتی ہے اور قیمتیں گرنے سے زر کی قدر بڑھتی ہے، جبکہ زر کی رسد اور قیمتوں میں براہ راست تعلق ہے: قیمت = کل زر کی مقدار ÷ کل اشیاء۔

زر کی قدر میں تبدیلی لانے والے اہم عوامل ہیں: زر کی رسد، پیداوار کی مقدار، زر کی گردش کی رفتار، آبادی کی شرح افزائش، ناموافق حالات (جیسے وباء یا جنگ کی تباہی)، ٹیکس کی شرح، اور بیرونی تجارت کا توازن۔

اہم تعریفات

تبادلہ اشیاء کا نظام (Barter System)

ایک شے کا دوسری شے کے عوض براہ راست تبادلہ، بغیر زر کو بطور آلہ تبادلہ استعمال کیے۔

معیاری زر (Standard Money)

ایسا دھاتی زر جس کی ظاہری قدر اس کی حقیقی (دھاتی) مالیت کے برابر ہو۔

علامتی زر (Token Money)

ایسا زر جس کی ظاہری مالیت اس کی حقیقی دھاتی قدر سے کہیں زیادہ ہو۔

بدل پذیر کاغذی زر (Convertible Paper Money)



ایسے کاغذی نوٹ جنہیں مطالبے پر سونے، چاندی یا منظور شدہ زرِ مبادلہ میں تبدیل کیا جاسکے۔

قانونی زر (Legal Tender)

وہ زر جسے لین دین اور قرضوں کی ادائیگی میں قانوناً قبول کرنا لازمی ہو، حکمی زر بھی کہلاتا ہے۔

اعتباری زر (Credit Money)

چیکوں، ہنڈیوں، ڈرافٹ اور کریڈٹ کارڈز پر مشتمل زر، جو اعتماد کی بنیاد پر گردش کرتا ہے۔

قریبی زر (Near Money)

بانڈز، بیمہ پالیسیوں اور سرٹیفکیٹس جیسے اثاثے جو بذات خود زر نہیں مگر آسانی سے نقد زر میں تبدیل ہو سکیں۔

زر کی قدر (Value of Money)

زر کی قوت خرید، یعنی اس کے بدلے حاصل ہونے والی اشیا و خدمات کی مقدار۔

اہم حقائق

عنوان	تفصیل
قیمت کی سطح	قیمت = کل زر کی مقدار ÷ کل اشیا
مثال 1 (100 روپے / 10 اشیا)	قیمت = $100 \div 10 = 10$ روپے فی شے
مثال 2 (زر دگنا ہونے پر)	قیمت = $10 \div 200 = 0.05$ روپے فی شے؛ زر کی قوت خرید آدھی رہ گئی
مثال 3 (زر آدھا ہونے پر)	قیمت = $10 \div 50 = 0.2$ روپے فی شے؛ زر کی قوت خرید دگنی ہو گئی
زر کی قدر اور قیمتوں کا تعلق	زر کی رسد میں اضافہ ہونے سے قیمتیں زیادہ اور زر کی قدر کم ہوتی ہے؛ زر کی رسد میں کمی ہونے سے قیمتیں کم اور زر کی قدر زیادہ ہوتی ہے



خاکہ جات و تصاویر

تبادلہ اشیا کے نظام کی چھ مشکلات: ایک خاکہ جو بارٹر سسٹم کی چھ بنیادی مشکلات کو یکجا دکھاتا ہے۔

تبادلہ اشیا کے نظام کی چھ مشکلات



انہی مشکلات کے باعث زر کی ایجاد ضروری ہو گئی

تبادلہ اشیا کے نظام کی چھ مشکلات

زر کی اقسام کا خاکہ: ایک درجہ بندی خاکہ جو زر کی پانچ بنیادی اقسام کو ان کی مختصر وضاحت کے ساتھ دکھاتا ہے۔



زر کی پانچ بنیادی اقسام



زر کی اقسام کا خاکہ

مختصر سوالات و جوابات

- تبادلہ اشیا کے نظام سے کیا مراد ہے؟
تبادلہ اشیا کے نظام سے مراد ایک شے کا دوسری شے کے عوض براہ راست تبادلہ ہے، بغیر زر استعمال کیے۔
بارٹر سسٹم کی کوئی دو مشکلات بیان کریں۔
ضروریات کی دو طرفہ مطابقت کا نہ ہونا اور مشترکہ معیار قدر کا فقدان بارٹر سسٹم کی بڑی مشکلات ہیں۔
کراؤفر کے مطابق زر کی تعریف کیا ہے؟
کراؤفر کے مطابق زر وہ شے ہے جو آلہ مبادلہ کے طور پر قبول عام ہو اور پیمائش قدر و ذخیرہ قدر کے فرائض بھی سرانجام دے۔
زر کے کوئی دو فرائض بیان کریں۔
زر آلہ مبادلہ کے طور پر خرید و فروخت میں کام آتا ہے اور ذخیرہ قدر کے طور پر دولت کو محفوظ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔



معیاری زر اور علامتی زر میں کیا فرق ہے؟

معیاری زر کی ظاہری قدر حقیقی دھاتی مالیت کے برابر ہوتی ہے، جبکہ علامتی زر کی ظاہری مالیت اس کی حقیقی دھاتی قدر سے زیادہ ہوتی ہے۔

بدل پذیر اور غیر بدل پذیر کاغذی زر میں کیا فرق ہے؟

بدل پذیر کاغذی زر کو مطالبے پر سونا چاندی میں تبدیل کیا جاسکتا ہے، جبکہ غیر بدل پذیر کاغذی زر کی ایسی ضمانت نہیں ہوتی۔

محدود اور غیر محدود قانونی زر میں کیا فرق ہے؟

محدود قانونی زر ایک مقررہ حد تک قبول کرنا لازمی ہے، جبکہ غیر محدود قانونی زر کسی حد کے بغیر قبول کرنا لازمی ہوتا ہے۔

اعتباری زر سے کیا مراد ہے؟

اعتباری زر چیکوں، ہنڈیوں، ڈرافٹ اور کریڈٹ کارڈز پر مشتمل ہوتا ہے، جو اعتماد کی بنیاد پر گردش کرتا ہے۔

زر کی قدر سے کیا مراد ہے؟

زر کی قدر سے مراد اس کی قوت خرید ہے، یعنی اس کے بدلے حاصل ہونے والی اشیاء کی مقدار۔

زر کی قدر میں تبدیلی لانے والا کوئی ایک عامل بیان کریں۔

زر کی رسد میں اضافہ ہونے سے قیمتیں بڑھ جاتی ہیں اور زر کی قدر گھٹ جاتی ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

براہ راست تبادلوں سے کیا مراد ہے؟ اس نظام میں کون کون سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا؟

براہ راست تبادلوں (بارٹر سسٹم) کیا ہے؟

بارٹر سسٹم سے مراد ایک شے کا دوسری شے کے عوض براہ راست تبادلوں ہے، جس میں زر کو بطور آلہ تبادلوں استعمال نہیں کیا جاتا۔ یہ زر کی ایجاد سے پہلے رائج تھا۔



ضروریات کی دو طرفہ مطابقت اور مشترکہ قدر کا مسئلہ کیا تھا؟

ہر شخص کو ایسا فرد تلاش کرنا پڑتا تھا جو اس کی شے کے عوض اس کی مطلوبہ شے دینے پر رضامند ہو، جو مشکل تھا۔ اس کے علاوہ اشیا کی قدر ناپنے کا کوئی مشترکہ پیمانہ بھی موجود نہ تھا۔

ذخیرے اور تقسیم پذیری کے مسائل کیا تھے؟

زیادہ تر اشیا گل سڑ جانے والی تھیں، اس لیے انہیں ذخیرہ کرنا مشکل تھا۔ اسی طرح کچھ اشیا (جیسے گھوڑا) تقسیم پذیر نہیں تھیں، جس سے چھوٹے لین دین میں دشواری ہوتی تھی۔

حکومتی اور نقل و حرکت کے مسائل کیا تھے؟

حکومت کو ٹیکس اشیا کی صورت میں وصول ہوتے، جن کے ذخیرے اور تقسیم میں مشکل پیش آتی۔ اسی طرح لوگوں کی دولت اشیا کی شکل میں ہونے کے باعث ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا مشکل تھا۔

زر کے فرائض کی وضاحت مثالوں سے کیجیے اور زر کی اقسام بیان کریں۔

زر آلہ مبادلہ اور مشترکہ پیمانہ قدر کیسے ہے؟

زر بطور آلہ مبادلہ اشیا کی خرید و فروخت میں استعمال ہوتا ہے، جس سے دو طرفہ مطابقت کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے۔ بطور مشترکہ پیمانہ قدر، زر کی مدد سے تمام اشیا و خدمات کی قدر کا موازنہ کیا جا سکتا ہے۔

زر ذخیرہ قدر اور انتقال قدر کیسے ہے؟

زر کو دھات کے سکے یا کاغذ کی شکل میں طویل عرصے تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ اسی طرح لوگ اپنے اثاثے زر کے بدلے بیچ کر آسانی سے دوسری جگہ منتقل کر سکتے ہیں۔

دھاتی اور کاغذی زر میں کیا فرق ہے؟

دھاتی زر مختلف دھاتوں کے سکوں پر مشتمل ہوتا ہے (معیاری اور علامتی)۔ کاغذی زر حکومت یا مرکزی بینک کے جاری کردہ نوٹ ہیں (بدل پذیر اور غیر بدل پذیر)۔



قانونی، اعتباری اور قریبی زریں کیا فرق ہے؟

قانونی زر کو قانوناً قبول کرنا لازمی ہے (محدود یا غیر محدود)۔ اعتباری زر چیک و کریڈٹ کارڈ پر مبنی ہے۔ قریبی زر (جیسے بانڈز) بذات خود زر نہیں مگر آسانی سے نقد زر میں تبدیل ہو سکتا ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

درج ذیل میں سے کسے زر کے فرائض میں شامل نہیں کیا جاتا؟ (الف) آلہ مبادلہ (ب) معیار قدر (ج) ذخیرہ قدر (د) عدم تقسیم پذیری

درست جواب: (د) عدم تقسیم پذیری۔ عدم تقسیم پذیری بارٹر سسٹم کی ایک مشکل تھی، زر کا فرض نہیں۔

پاکستان میں کاغذی نوٹ جاری کرنے کا اختیار کس کے پاس ہے؟ (الف) تجارتی بینک (ب) مرکزی بینک (ج) زرعی بینک (د) صنعتی بینک

درست جواب: (ب) مرکزی بینک۔ کاغذی زر حکومت یا مرکزی بینک جاری کرتا ہے، جسے قانونی قبولیت حاصل ہوتی ہے۔

جب زر کی مقدار میں اضافہ ہو تو قیمتیں بڑھ جاتی ہیں، ایسے میں زر کی قدر پر کیا اثر پڑتا ہے؟ (الف) کم ہو جاتی ہے (ب) بڑھ جاتی ہے (ج) ساکن رہتی ہے (د) متاثر نہیں ہوتی

درست جواب: (الف) کم ہو جاتی ہے۔ زر کی رسد بڑھنے سے قیمتیں بڑھتی ہیں اور زر کی قدر (قوت خرید) گھٹ جاتی ہے۔

کس قسم کے زر کو عام لین دین اور قرضوں کی ادائیگی میں قانوناً قبول کرنا پڑتا ہے؟ (الف) کاغذی زر (ب) اعتباری زر (ج) قانونی زر (د) قریبی زر

درست جواب: (ج) قانونی زر۔ قانونی زر (حکمی زر) کو قانوناً قبول کرنا لازمی ہوتا ہے۔

ایسا زر جس کی ظاہری مالیت اس کی حقیقی دھاتی قدر سے زیادہ ہو، کیا کہلاتا ہے؟ (الف) معیاری زر (ب) علامتی زر (ج) بدل پذیر زر (د) اعتباری زر

درست جواب: (ب) علامتی زر۔ علامتی زر کی ظاہری مالیت اس کی حقیقی دھاتی قدر سے زیادہ ہوتی ہے، جیسے آج کل کے سکے۔



بارٹر سسٹم کی سب سے بڑی مشکل کیا تھی؟ (الف) ضروریات کی دو طرفہ مطابقت کا نہ ہونا (ب) زیادہ آبادی (ج) ٹیکسوں کی زیادتی (د) بیرونی تجارت

درست جواب: (الف) ضروریات کی دو طرفہ مطابقت کا نہ ہونا۔ ہر شخص کو ایسا فرد تلاش کرنا پڑتا تھا جو اس کی شے لے کر اس کی مطلوبہ شے دے، جو مشکل تھا۔

اعتباری زر میں کیا شامل ہوتا ہے؟ (الف) چیک اور کریڈٹ کارڈ (ب) سونے کے سکے (ج) بانڈز (د) کاغذی نوٹ

درست جواب: (الف) چیک اور کریڈٹ کارڈ۔ اعتباری زر چیکوں، ہنڈیوں، ڈرافٹ اور کریڈٹ کارڈز پر مشتمل ہوتا ہے۔

قیمت کی سطح معلوم کرنے کا فارمولا کیا ہے؟ (الف) کل زر ÷ کل اشیا (ب) کل اشیا ÷ کل زر (ج) کل زر × کل اشیا (د) کل زر ÷ کل اشیا

درست جواب: (الف) کل زر ÷ کل اشیا۔ قیمت = کل زر کی مقدار ÷ کل اشیا۔

زر کی قدر میں اضافے کا کیا سبب ہو سکتا ہے؟ (الف) زر کی رسد میں کمی (ب) زر کی رسد میں اضافہ (ج) آبادی میں تیز اضافہ (د) درآمدات میں اضافہ

درست جواب: (الف) زر کی رسد میں کمی۔ زر کی رسد کم ہونے سے قیمتیں گرتی ہیں اور زر کی قدر (قوت خرید) بڑھ جاتی ہے۔

قریبی زر کی مثال کیا ہے؟ (الف) بانڈز اور بیمہ پالیسیاں (ب) کاغذی نوٹ (ج) دھاتی سکے (د) چیک

درست جواب: (الف) بانڈز اور بیمہ پالیسیاں۔ بانڈز، بیمہ پالیسیاں اور ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس قریبی زر کی مثالیں ہیں۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- بارٹر سسٹم کی چھ مشکلات کی فہرست یاد رکھیں۔
- زر کی چار تعریفوں (واکر، کینز، مورگن، کراوفز) میں سے کراوفز کی تعریف سب سے جامع ہے۔
- زر کے چھ فرائض: آلہ مبادلہ، مشترکہ پیمانہ قدر، ذخیرہ قدر، انتقال قدر، سرکاری آسانی، متفرق۔
- زر کی پانچ اقسام: دھاتی، کاغذی، قانونی، اعتباری، قریبی۔ ہر ایک کی ذیلی اقسام یاد رکھیں۔
- قیمت = کل زر ÷ کل اشیا کا فارمولا اور عددی مثالیں یاد رکھیں۔



• زر کی قدر اور قیمتوں میں معکوس، جبکہ زر کی رسد اور قیمتوں میں براہ راست تعلق ہے۔

امتحانی نکات

- بارٹر سسٹم کی چھ مشکلات کے نام مختصر الفاظ میں رٹ لیں۔
- زر کی چاروں تعریفوں کے نام (واکر، کینز، مورگن، کراوفز) اور ہر ایک کا ایک جملہ یاد رکھیں۔
- زر کی اقسام کا خاکہ بنا کر ہر قسم کی ایک مثال کے ساتھ یاد کریں۔
- فارمولے والے سوال (قیمت = کل زر ÷ کل اشیا) کی عددی مشق ضرور کریں۔
- زر کی رسد اور زر کی قدر کے تعلق کو الجھن سے بچنے کے لیے جدول بنا کر یاد کریں۔
- زر کی قدر کو متاثر کرنے والے سات عوامل کی فہرست ترتیب وار لکھ کر یاد کریں۔



باب 10: بنک (Bank)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت دہم کے مضمون معاشیات کے اس باب میں بنک کے موضوع کا مطالعہ کیا جاتا ہے: بنک کی تعریف، بنک کی اقسام، مرکزی بینک کے فرائض، اور پاکستان میں غیر سودی بینکاری کا نظام۔

بنک جدید معیشت کا اہم ستون ہیں۔ یہ بچتوں کو یکجا کر کے سرمایہ کاری کی طرف موڑتے ہیں۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- بنک کی تعریف اور اس کے بنیادی کاموں کو سمجھیں۔
- بنک کی مختلف اقسام میں فرق بیان کریں۔
- مرکزی بینک کے فرائض کی مثالوں سے وضاحت کریں۔
- افراط زر و تقریط زر پر قابو پانے کی زرری پالیسی کے اوزار بیان کریں۔
- پاکستان میں غیر سودی بینکاری نظام کی تاریخ بیان کریں۔
- غیر سودی بینکاری کے مختلف طریقے بیان کریں۔

کلیدی تصورات

بنک کی تعریف اور تعارف

کراؤتھر کے مطابق بنک وہ ادارہ ہے جو قرضوں کا کاروبار کرتا ہے، عوام سے امانتیں وصول کرتا ہے اور ضرورت مند لوگوں کو قرضے مہیا کرتا ہے۔ بنک لوگوں کی چھوٹی چھوٹی بچتوں کو یکجا کر کے صنعت و تجارت کے لیے قابل استعمال سرمایہ بناتا ہے۔

بنک عوام کی امانتیں محفوظ رکھنے، لین دین میں سہولت دینے، اور بچتوں کو سرمایہ کاری کی طرف موڑنے جیسے بنیادی کام سرانجام دیتا ہے، جس سے معیشت کی ترقی میں مدد ملتی ہے۔



بنک کی اقسام

مرکزی یا ریاستی بنک (اسٹیٹ بینک آف پاکستان) ملک کا سب سے بڑا اور نگران بنک ہے جو نوٹ جاری کرتا ہے اور دیگر بینکوں کی نگرانی کرتا ہے۔ تجارتی بنک عوام سے امانتیں وصول کر کے قرضے دیتے ہیں۔ پاکستان میں حبیب بنک، ایم سی بی اور یوبی ایل جیسے تجارتی بینک اس کی مثالیں ہیں۔

صنعتی بنک صنعتوں کو طویل المیعاد قرضے فراہم کرتا ہے، جیسے صنعتی ترقیاتی بنک آف پاکستان اور پی آئی سی آئی سی۔ زرعی بنک کاشتکاروں کو قرضے دیتا ہے، جیسے زرعی ترقیاتی بنک۔ شیڈول بنک اسٹیٹ بینک کے قوانین کے تحت رجسٹرڈ ہوتے ہیں جبکہ نان شیڈول بنک ان قوانین کے پابند نہیں ہوتے۔

مرکزی بینک کے فرائض۔ نوٹ کا اجراء، حکومت اور بینکوں کا بینک

مرکزی بینک ملک میں کاغذی نوٹ جاری کرنے کا واحد مجاز ادارہ ہے۔ اس کے لیے دو طریقے رائج ہیں: مقررہ ذخیرہ نظام اور متناسب ذخیرہ نظام۔ پاکستان میں 33 فیصد متناسب ذخیرہ نظام رائج ہے، یعنی جاری کردہ نوٹوں کے مقابلے میں کم از کم 33 فیصد سونا و زرِ مبادلہ ذخیرہ رکھنا لازمی ہے۔

مرکزی بینک حکومت کا بینک بھی ہے: یہ حکومتی اکاؤنٹس رکھتا ہے، حکومت کو قرضے دیتا ہے، حکومتی واجبات وصول کرتا ہے، اور مالی مشیر کا کردار ادا کرتا ہے۔ اسی طرح یہ بینکوں کا بینک بھی ہے: تمام تجارتی بینکوں کے نقد ذخائر رکھتا ہے، انہیں قرضے دیتا ہے، ان کی نگرانی کرتا ہے اور ان کے درمیان لین دین کا نظام چلاتا ہے۔

مرکزی بینک کے فرائض۔ آخری قرض خانہ، کلیئرنگ ہاؤس اور زرِ منڈی کی نگرانی

مرکزی بینک آخری قرض خانے کی حیثیت سے تجارتی بینکوں کو مالی مشکل کے وقت قرض فراہم کرتا ہے تاکہ بینکاری نظام میں استحکام برقرار رہے۔ یہ کلیئرنگ ہاؤس کے طور پر بھی کام کرتا ہے، یعنی مختلف بینکوں کے آپس کے چیکوں اور واجبات کا حساب برابر کرتا ہے۔

مرکزی بینک زرِ منڈی کا امین ہوتے ہوئے زرِ پالیسی کے ذریعے افراطِ زر اور تفریطِ زر پر قابو پاتا ہے۔ اس کے چار اہم اوزار ہیں: شرح سود کی پالیسی، کھلی منڈی میں کاروائی، ذخیرہ کی شرح میں تبدیلی، اور راشن بندی۔ مرکزی بینک زرِ مبادلہ کا امین بھی ہے اور ملک کے غیر ملکی زرِ مبادلہ کے ذخائر کی نگرانی کرتا ہے۔



پاکستان میں غیر سودی بینکاری کا آغاز

دنیا میں غیر سودی بینکاری کا آغاز 1963ء میں مصر کے مٹ غر سوشل بینک اور ملائیشیا کے پلگرمز میمنٹ ادارے سے ہوا۔ اس کے بعد سعودی عرب میں البرکہ بینک جیسے ادارے قائم ہوئے۔

پاکستان میں 1981ء میں تجارتی بینکوں میں پی ایل ایس (منافع و نقصان میں شرکت) اکاؤنٹس متعارف کرائے گئے، اور 1985ء میں مکمل طور پر غیر سودی بینکاری کی طرف منتقلی کی گئی۔

غیر سودی بینکاری کے طریقے

غیر سودی بینکاری چھ بنیادی طریقوں پر مبنی ہے: مشارکہ (شرکتی سرمایہ کاری جس میں نفع نقصان دونوں فریقین میں تقسیم ہوں)، مضاربہ (ایک فریق سرمایہ فراہم کرے اور دوسرا محنت، نفع طے شدہ تناسب سے تقسیم ہو)، اور کرایہ و خریداری (اثاثہ کرائے پر دے کر بتدریج ملکیت منتقل کرنا)۔

باقی تین طریقے ہیں: حصصی شراکت (کسی منصوبے میں براہ راست حصہ داری)، سروس چارجز کے ساتھ بلا سود قرضے، اور قرض حسنہ (بغیر کسی اضافی چارج کے دیا جانے والا قرض، جو خالصتاً فلاحی نوعیت کا ہوتا ہے)۔

اہم تعریفات

بنک (Bank)

وہ ادارہ جو قرضوں کا کاروبار کرتا ہے، عوام سے امانتیں وصول کرتا ہے اور ضرورت مند لوگوں کو قرضے مہیا کرتا ہے۔

مرکزی بینک (Central Bank)

ملک کا سب سے بڑا اور نگران بینک، جیسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، جو نوٹ جاری کرتا ہے اور دیگر بینکوں کی نگرانی کرتا ہے۔

تجارتی بینک (Commercial Bank)

وہ بینک جو عوام سے امانتیں وصول کر کے تجارت و صنعت کے لیے قرضے فراہم کرتا ہے، جیسے حبیب بینک اور یو بی ایل۔



زرعی بینک (Agricultural Bank)

وہ بینک جو کاشتکاروں کو زرعی مقاصد کے لیے قرضے فراہم کرتا ہے، جیسے زرعی ترقیاتی بینک۔

شیڈول بینک (Scheduled Bank)

وہ بینک جو اسٹیٹ بینک کے قوانین کے تحت رجسٹرڈ ہو اور اس کی نگرانی میں کام کرے۔

آخری قرض خانہ (Lender of Last Resort)

مرکزی بینک کا وہ فرض جس کے تحت وہ مالی مشکل کے وقت تجارتی بینکوں کو قرض فراہم کرتا ہے۔

متناسب ذخیرہ نظام (Proportional Reserve System)

نوٹ اجراء کا وہ نظام جس میں جاری کردہ نوٹوں کے تناسب سے سونا و زر مبادلہ ذخیرہ رکھنا لازمی ہو۔ پاکستان میں یہ شرح 33 فیصد ہے۔

قرض حسنہ (Qarz-e-Hasna)

بغیر کسی اضافی چارج کے دیا جانے والا قرض، جو خالصتاً فلاحی اور تعاون کی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔

اہم حقائق

عنوان	تفصیل
نوٹ اجراء کے دو نظام	مقررہ ذخیرہ نظام اور متناسب ذخیرہ نظام۔ پاکستان میں 33 فیصد متناسب ذخیرہ نظام رائج ہے
زری پالیسی کا پہلا اوزار	شرح سود کی پالیسی۔ قرضوں کی شرح سود میں تبدیلی سے زر کی رسد کو کنٹرول کرنا
زری پالیسی کا دوسرا اوزار	کھلی منڈی میں کاروائی۔ سرکاری مالیاتی کاغذات کی خرید و فروخت سے زر کی رسد میں تبدیلی
زری پالیسی کا تیسرا اوزار	ذخیرہ کی شرح میں تبدیلی۔ تجارتی بینکوں کے لازمی نقد ذخائر کی شرح گھٹانا بڑھانا
زری پالیسی کا چوتھا اوزار	راشن بندی۔ مخصوص شعبوں کو دیے جانے والے قرضوں کی مقدار محدود کرنا



خاکہ جات و تصاویر

بنک کی اقسام کا خاکہ: ایک درجہ بندی خاکہ جو بنک کی پانچ بنیادی اقسام کو ان کی مختصر وضاحت کے ساتھ دکھاتا ہے۔

بنک کی پانچ بنیادی اقسام



بنک کی اقسام کا خاکہ

مرکزی بینک کے فرائض کا خاکہ: ایک خاکہ جو مرکزی بینک کے سات اہم فرائض کو یکجا دکھاتا ہے۔



مرکزی بینک کے سات اہم فرائض



زری منڈی کے امین کی حیثیت سے مرکزی بینک زری پالیسی کے چار اوزار استعمال کرتا ہے

مرکزی بینک کے فرائض کا خاکہ

مختصر سوالات و جوابات

بنک کی تعریف کراؤتھر کے مطابق بیان کریں۔

کراؤتھر کے مطابق بنک وہ ادارہ ہے جو قرضوں کا کاروبار کرتا ہے، عوام سے امانتیں وصول کرتا ہے اور ضرورت مند لوگوں کو قرضے مہیا کرتا ہے۔

تجارتی بینک کی کوئی دو مثالیں دیں۔

حبیب بینک اور یوبی ایل تجارتی بینکوں کی مثالیں ہیں۔

شیڈول اور نان شیڈول بینک میں کیا فرق ہے؟

شیڈول بینک اسٹیٹ بینک کے قوانین کے تحت رجسٹرڈ ہوتا ہے، جبکہ نان شیڈول بینک ان قوانین کا پابند نہیں ہوتا۔

پاکستان میں نوٹ اجراء کا کون سا نظام رائج ہے؟



پاکستان میں 33 فیصد متناسب ذخیرہ نظام رائج ہے، یعنی جاری کردہ نوٹوں کے مقابلے میں کم از کم 33 فیصد سونا و زرِ مبادلہ ذخیرہ رکھا جاتا ہے۔

مرکزی بینک آخری قرض خانہ کیسے ہے؟

مرکزی بینک مالی مشکل کے وقت تجارتی بینکوں کو قرض فراہم کرتا ہے تاکہ بینکاری نظام میں استحکام برقرار رہے۔

کلیئرنگ ہاؤس کا کیا مطلب ہے؟

کلیئرنگ ہاؤس سے مراد مرکزی بینک کا وہ کردار ہے جس میں وہ مختلف بینکوں کے آپس کے چیکوں اور واجبات کا حساب برابر کرتا ہے۔

زری پالیسی کے کوئی دو اوزار بیان کریں۔

شرح سود کی پالیسی اور کھلی منڈی میں کارروائی زری پالیسی کے دو اہم اوزار ہیں۔

پاکستان میں غیر سودی بینکاری کب مکمل نافذ ہوئی؟

پاکستان میں 1981ء میں پی ایل ایس اکاؤنٹس متعارف کرائے گئے اور 1985ء میں مکمل طور پر غیر سودی بینکاری نافذ کی گئی۔

قرضِ حسنہ سے کیا مراد ہے؟

قرضِ حسنہ وہ قرض ہے جو بغیر کسی اضافی چارج کے، خالصتاً فلاحی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔

مضاربہ سے کیا مراد ہے؟

مضاربہ میں ایک فریق سرمایہ فراہم کرتا ہے اور دوسرا محنت، اور نفع طے شدہ متناسب سے دونوں میں تقسیم ہوتا ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

بنک سے کیا مراد ہے؟ بنک کی مختلف اقسام کی وضاحت کریں۔

بنک کی تعریف کیا ہے؟

کراؤتھر کے مطابق بنک وہ ادارہ ہے جو قرضوں کا کاروبار کرتا ہے، عوام سے امانتیں وصول کرتا ہے اور ضرورت مند لوگوں کو قرضے مہیا کرتا ہے، اوریوں چھوٹی بچتوں کو قابل استعمال سرمایہ بناتا ہے۔



مرکزی اور تجارتی بینک میں کیا فرق ہے؟

مرکزی بینک ملک کا سب سے بڑا نگران ادارہ ہے جو نوٹ جاری کرتا ہے اور دیگر بینکوں کی نگرانی کرتا ہے۔ تجارتی بینک عوام سے امانتیں وصول کر کے قرضے فراہم کرتا ہے، جیسے حبیب بینک اور یوبی ایل۔

صنعتی اور زرعی بینک کا کیا کردار ہے؟

صنعتی بینک صنعتوں کو طویل المیعاد قرضے فراہم کرتا ہے، جیسے صنعتی ترقیاتی بینک۔ زرعی بینک کاشتکاروں کو قرضے دیتا ہے، جیسے زرعی ترقیاتی بینک۔

شیڈول اور نان شیڈول بینک میں کیا فرق ہے؟

شیڈول بینک اسٹیٹ بینک کے قوانین کے تحت رجسٹرڈ ہو کر اس کی نگرانی میں کام کرتا ہے، جبکہ نان شیڈول بینک ان قوانین کا پابند نہیں ہوتا۔

مرکزی بینک کے فرائض تفصیل سے بیان کریں۔

مرکزی بینک نوٹ کیسے جاری کرتا ہے؟

مرکزی بینک ملک میں کاغذی نوٹ جاری کرنے کا واحد مجاز ادارہ ہے۔ پاکستان میں 33 فیصد متناسب ذخیرہ نظام رائج ہے، جس میں جاری کردہ نوٹوں کے مقابلے میں سونا و زر مبادلہ ذخیرہ رکھا جاتا ہے۔

مرکزی بینک حکومت اور بینکوں کا بینک کیسے ہے؟

مرکزی بینک حکومتی اکاؤنٹس رکھتا ہے، حکومت کو قرضے دیتا ہے اور مالی مشیر کا کردار ادا کرتا ہے۔ یہ بینکوں کا بینک بھی ہے، ان کے نقد ذخائر رکھتا ہے اور انہیں قرضے دیتا ہے۔

آخری قرض خانہ اور کلیئرنگ ہاؤس کے فرائض کیا ہیں؟

مرکزی بینک مالی مشکل کے وقت تجارتی بینکوں کو قرض فراہم کرتا ہے، اور کلیئرنگ ہاؤس کے طور پر بینکوں کے آپس کے چیکوں و واجبات کا حساب برابر کرتا ہے۔



زری منڈی اور زرِ مبادلہ کی نگرانی کیسے کی جاتی ہے؟

مرکزی بینک زری پالیسی (شرح سود، کھلی منڈی میں کاروائی، ذخیرہ کی شرح، راشن بندی) کے ذریعے افراطِ زر اور تفریطِ زر پر قابو پاتا ہے، اور ملک کے غیر ملکی زرِ مبادلہ کے ذخائر کا امین بھی ہوتا ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

پاکستان کا مرکزی بینک کون سا ہے؟ (الف) حبیب بنک (ب) اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ج) زرعی ترقیاتی بنک (د) یوبی ایل

درست جواب: (ب) اسٹیٹ بینک آف پاکستان۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ملک کا مرکزی اور نگران بینک ہے۔

مرکزی بینک کاغذی نوٹ کس نظام کے تحت جاری کرتا ہے؟ (الف) صرف مقررہ ذخیرہ نظام (ب) صرف متناسب ذخیرہ نظام (ج) پاکستان میں 33 فیصد متناسب ذخیرہ نظام (د) کوئی نظام نہیں درست جواب: (ج) پاکستان میں 33 فیصد متناسب ذخیرہ نظام۔ پاکستان میں نوٹ اجراء کے لیے 33 فیصد متناسب ذخیرہ نظام رائج ہے۔

مالی مشکل کے وقت تجارتی بینکوں کو قرض کون فراہم کرتا ہے؟ (الف) دوسرے تجارتی بینک (ب) مرکزی بینک بطور آخری قرض خانہ (ج) زرعی بنک (د) صنعتی بنک درست جواب: (ب) مرکزی بینک بطور آخری قرض خانہ۔ مرکزی بینک آخری قرض خانے کی حیثیت سے مالی مشکل کے وقت تجارتی بینکوں کو قرض دیتا ہے۔

بینکوں کے آپس کے چیکوں کا حساب برابر کرنے کا کام کیا کہلاتا ہے؟ (الف) راشن بندی (ب) کلیئرنگ ہاؤس (ج) کھلی منڈی میں کاروائی (د) ذخیرہ کی شرح درست جواب: (ب) کلیئرنگ ہاؤس۔ کلیئرنگ ہاؤس کے ذریعے مختلف بینکوں کے آپس کے چیکوں اور واجبات کا حساب برابر کیا جاتا ہے۔

زری پالیسی کا کون سا اوزار سرکاری مالیاتی کاغذات کی خرید و فروخت سے متعلق ہے؟ (الف) راشن بندی (ب) شرح سود کی پالیسی (ج) کھلی منڈی میں کاروائی (د) ذخیرہ کی شرح



درست جواب: (ج) کھلی منڈی میں کاروائی۔ کھلی منڈی میں کاروائی کے ذریعے سرکاری مالیاتی کاغذات کی خرید و فروخت سے زر کی رسد کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔

صنعتی ترقیاتی بینک آف پاکستان کس قسم کا بینک ہے؟ (الف) تجارتی بینک (ب) زرعی بینک (ج) صنعتی بینک (د) مرکزی بینک

درست جواب: (ج) صنعتی بینک۔ صنعتی ترقیاتی بینک آف پاکستان صنعتوں کو طویل المیعاد قرضے فراہم کرتا ہے، اس لیے یہ صنعتی بینک ہے۔

پاکستان میں پی ایل ایس اکاؤنٹس کب متعارف کرائے گئے؟ (الف) 1963ء (ب) 1970ء (ج) 1981ء (د) 1990ء

درست جواب: (ج) 1981ء۔ پاکستان میں 1981ء میں تجارتی بینکوں میں پی ایل ایس اکاؤنٹس متعارف کرائے گئے۔

غیر سودی بینکاری کے کس طریقے میں ایک فریق سرمایہ اور دوسرا محنت فراہم کرتا ہے؟ (الف) مشارکہ (ب) مضاربہ (ج) قرضِ حسنہ (د) کرایہ و خریداری

درست جواب: (ب) مضاربہ۔ مضاربہ میں ایک فریق سرمایہ فراہم کرتا ہے اور دوسرا محنت، نفع طے شدہ تناسب سے تقسیم ہوتا ہے۔

بغیر کسی اضافی چارج کے دیا جانے والا فلاحی قرض کیا کہلاتا ہے؟ (الف) مشارکہ (ب) مضاربہ (ج) قرضِ حسنہ (د) حصصی شراکت

درست جواب: (ج) قرضِ حسنہ۔ قرضِ حسنہ وہ قرض ہے جو بغیر کسی اضافی چارج کے خالصتاً فلاحی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔

زرعی ترقیاتی بینک کس طبقے کو قرضے فراہم کرتا ہے؟ (الف) صنعتکاروں (ب) کاشتکاروں (ج) تاجروں (د) حکومت

درست جواب: (ب) کاشتکاروں۔ زرعی ترقیاتی بینک کاشتکاروں کو زرعی مقاصد کے لیے قرضے فراہم کرتا ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

• بینک کی کراؤتھر کی تعریف اور اس کے بنیادی کام یاد رکھیں۔



- بنک کی پانچ اقسام: مرکزی، تجارتی، صنعتی، زرعی، شیڈول / نان شیڈول۔
- مرکزی بینک کے سات فرائض: نوٹ اجراء، حکومت کا بینک، بینکوں کا بینک، آخری قرض خانہ، کلیئرنگ ہاؤس، زرعی منڈی کا امین، زر مبادلہ کا امین۔
- پاکستان میں نوٹ اجراء کا نظام: 33 فیصد متناسب ذخیرہ نظام۔
- زرعی پالیسی کے چار اوزار: شرح سود، کھلی منڈی میں کاروائی، ذخیرہ کی شرح، راشن بندی۔
- پاکستان میں غیر سودی بینکاری: 1981ء پی ایل ایس اکاؤنٹس، 1985ء مکمل نفاذ، چھ طریقے۔

امتحانی نکات

- بنک کی پانچ اقسام کا خاکہ بنا کر ہر ایک کی ایک مثال کے ساتھ یاد کریں۔
- مرکزی بینک کے سات فرائض کو مختصر عنوانات میں فہرست بنا کر رٹ لیں۔
- زرعی پالیسی کے چار اوزار اور ہر ایک کی ایک جملے میں وضاحت یاد رکھیں۔
- غیر سودی بینکاری کی تاریخی تاریخیں (1963، 1981، 1985) کو ترتیب وار یاد کریں۔
- غیر سودی بینکاری کے چھ طریقوں کے نام اور ہر ایک کی مختصر تعریف یاد کریں۔
- مشارکہ اور مضاربہ کے فرق کو الجھن سے بچنے کے لیے موازنہ جدول بنا کر یاد کریں۔



باب 11: تجارت (Trade)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت دہم کے مضمون معاشیات کے اس باب میں تجارت کے موضوع کا مطالعہ کیا جاتا ہے: ملکی و بیرونی تجارت، دونوں میں فرق، بین الاقوامی تجارت کے فوائد و نقصانات، توازن تجارت و توازن ادائیگی، اور پاکستان کی نمایاں برآمدات و درآمدات۔

تجارت وسائل کے بہترین استعمال اور مختلف ممالک کے مابین اشیا کے تبادلے کو ممکن بناتی ہے۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- ملکی اور بیرونی تجارت کی تعریف بیان کریں۔
- ملکی اور بیرونی تجارت میں فرق کی وضاحت کریں۔
- بین الاقوامی تجارت کے فوائد و نقصانات بیان کریں۔
- توازن تجارت اور توازن ادائیگی میں فرق بیان کریں۔
- پاکستان کے توازن ادائیگی خسارے کی وجوہات بیان کریں۔
- پاکستان کی نمایاں برآمدات و درآمدات کی مثالیں دیں۔

کلیدی تصورات

ملکی تجارت اور بیرونی تجارت

جب اشیا و خدمات کا لین دین ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر مختلف شہروں یا علاقوں کے مابین کیا جائے تو اسے ملکی یا داخلی تجارت کہتے ہیں۔ اس میں خریدار اور فروخت کنندہ ایک ہی ملک میں شامل ہوتے ہیں۔

جب اشیا و خدمات کا تبادلہ دو یا دو سے زائد ممالک کے مابین ہو تو اسے بیرونی یا بین الاقوامی تجارت کہتے ہیں۔ اس میں خریدار اور فروخت کنندہ مختلف ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔



ملکی اور بیرونی تجارت میں فرق

دونوں قسم کی تجارت کی بنیاد جغرافیائی تقسیم کار اور مصارف پیدائش پر منحصر ہوتی ہے، لیکن چار بڑی وجوہات کی بنا پر ان میں فرق پایا جاتا ہے: عاملین پیدائش کی نقل پذیری، کرنسی کا فرق، تجارتی پابندیاں، اور نقل و حمل کے اخراجات۔

اندرون ملک محنت اور سرمایہ کاری آزادی سے منتقل ہو سکتے ہیں اور ایک ہی کرنسی رائج ہوتی ہے، جبکہ بیرونی تجارت میں پاسپورٹ و ویزا جیسی پابندیاں، کرنسی کی تبدیلی، تجارتی لائسنس و ٹیکس، اور زیادہ نقل و حمل کے اخراجات درپیش ہوتے ہیں۔

بین الاقوامی تجارت کے فوائد

بین الاقوامی تجارت کے چھ اہم فوائد ہیں: ضروری اشیاء کا حصول (جو ملک خود پیدا نہیں کر سکتا)، پیداوار میں تخصیص کار (ہر ملک اپنی مہارت والی اشیاء بناتا ہے)، اور سستی اشیاء کا حصول۔

مزید فوائد: غیر موافق حالات (قحط، سیلاب، وبا) میں ضروری اشیاء کی دستیابی، زائد پیداوار کی کھپت بین الاقوامی منڈی میں، اور تجارت کے باعث ممالک کے قریب آنے سے عالمی امن و باہمی تعاون کو فروغ ملتا ہے۔

بین الاقوامی تجارت کے نقصانات

بین الاقوامی تجارت کے چار بڑے نقصانات ہیں: ٹیکنالوجی کی کمی کے باعث وسائل کا غلط استعمال، اور غیر ملکی اشیاء پر بے جا انحصار جو ملکی صنعت کی ترقی روک سکتا ہے۔

دیگر نقصانات: تاریخی طور پر بیرونی تجارت کے باعث بعض اوقات سیاسی و معاشی آزادی کو خطرہ لاحق ہوا، اور بعض ممالک میں مضر صحت یا خطرناک اشیاء کی درآمد سے معاشرتی نقصان بھی ہوتا ہے۔

توازن تجارت اور توازن ادائیگی

توازن تجارت سے مراد کسی ملک کی مرئی (نظر آنے والی) اشیاء کی درآمد و برآمد کی مالیت کا موازنہ ہے۔ برآمدات زیادہ ہوں تو فاضل توازن، درآمدات زیادہ ہوں تو خسارے کا توازن، اور برابر ہوں تو متوازن حالت کہلاتی ہے۔



توازن ادائیگی ایک ملک کے عوام اور بیرونی دنیا کے مابین ایک سال کے تمام معاشی لین دین (مرئی و غیر مرئی دونوں) کا جامع ریکارڈ ہے۔ پاکستان کی توازن ادائیگی اکثر خسارے میں رہتی ہے، جس کی وجوہات ہیں: برآمدات میں کمی، درآمدی اشیاء میں اضافہ، بے جا صرف کی عادات، افراط زر، اور غیر ملکی قرضوں کا بوجھ۔

پاکستان کی نمایاں برآمدات و درآمدات

پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے، اس لیے اس کی نمایاں برآمدات میں کپاس، چاول، سوتی دھاگہ، سوتی کپڑا، قالین اور چمڑے کی مصنوعات شامل ہیں۔ کپاس کو پاکستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا جاتا ہے۔

پاکستان کی نمایاں درآمدات میں پیٹرولیم و اس کی مصنوعات، اشیائے خوردنی، کیمیائی اشیاء، مشینری و خام مال، لوہا و فولاد، اور کیمیائی کھادیں شامل ہیں۔ پیٹرولیم کی درآمد پر سب سے زیادہ زر مبادلہ خرچ ہوتا ہے۔

اہم تعریفات

ملکی تجارت (Domestic Trade)

ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر مختلف علاقوں کے مابین اشیاء و خدمات کا لین دین۔

بیرونی تجارت (Foreign Trade)

دو یا دو سے زائد ممالک کے مابین اشیاء و خدمات کا تبادلہ، جسے بین الاقوامی تجارت بھی کہتے ہیں۔

توازن تجارت (Balance of Trade)

کسی ملک کی مرئی اشیاء کی درآمد و برآمد کی مالیت کا موازنہ۔

توازن ادائیگی (Balance of Payment)

ایک ملک کے عوام اور بیرونی دنیا کے مابین ایک سال کے تمام مرئی و غیر مرئی معاشی لین دین کا جامع ریکارڈ۔

فاضل توازن (Surplus Balance)

وہ صورت حال جب کسی ملک کی برآمدات اس کی درآمدات سے زیادہ ہوں۔

خسارے کا توازن (Deficit Balance)

وہ صورت حال جب کسی ملک کی درآمدات اس کی برآمدات سے زیادہ ہوں۔

مرئی اشیاء (Visible Goods)



وہ اشیا جو نظر آتی ہیں اور جن کی درآمد و برآمد ممکن ہو، جیسے مشینیں اور خوراک۔

غیر مرئی اشیا (Invisible Goods)

وہ خدمات جو نظر نہیں آتیں مگر لین دین میں شامل ہوتی ہیں، جیسے جہاز رانی کا کرایہ اور سیاحتی اخراجات۔

اہم حقائق

عنوان	تفصیل
توازن تجارت کی تین حالتیں	فاضل (برآمدات زیادہ)، خسارہ (درآمدات زیادہ)، متوازن (دونوں برابر)
پاکستان کے توازن ادائیگی خسارے کی وجوہات	برآمدات میں کمی، درآمدی اشیا میں اضافہ، بے جا صرف، افراط زر، غیر ملکی قرضوں کا بوجھ
پاکستان کی نمایاں برآمدات	کپاس، چاول، سوتی دھاگہ، سوتی کپڑا، قالین، چمڑے کی مصنوعات
پاکستان کی نمایاں درآمدات	پیٹرولیم و مصنوعات، اشیا لے خوردنی، کیمیائی اشیا، مشینری و خام مال، لوہا و فولاد، کیمیائی کھادیں
مرئی اور غیر مرئی اشیا کا فرق	مرئی اشیا نظر آنے والی ہوں (جیسے مشینیں)، غیر مرئی اشیا خدمات کی صورت میں ہوں (جیسے جہاز رانی کا کرایہ)

خاکہ جات و تصاویر

ملکی اور بیرونی تجارت میں فرق کا خاکہ: ایک خاکہ جو ملکی اور بیرونی تجارت کے درمیان چار بنیادی فرقوں کو دکھاتا ہے۔



ملکی اور بیرونی تجارت میں چار بنیادی فرق

عالمی پیدائش کی نقل و حرکت	کرنسی کا فرق
اندرون ملک آزاد بیرون ملک پاسپورٹ و ویزا کی پابندی	ملکی تجارت میں ایک کرنسی، بیرونی تجارت میں کرنسی کی تبدیلی ضروری
تجارتی مابیندماں	نقل و حمل کے اخراجات
اندرون ملک کم پابندی، بیرونی تجارت میں لائسنس و ٹیکس لازمی	اندرون ملک کم، بیرون ملک درآمد و برآمد پر زیادہ اخراجات

ملکی اور بیرونی تجارت میں فرق کا خاکہ

پاکستان کی نمایاں برآمدات و درآمدات کا خاکہ: ایک خاکہ جو پاکستان کی نمایاں برآمدات اور درآمدات کو دو کالموں میں دکھاتا ہے۔

پاکستان کی نمایاں برآمدات و درآمدات

پاکستان کی برآمدات	پاکستان کی درآمدات
کپاس چاول سونے کا تھکڑا سونے کی پیرا قالین چمڑے کی مصنوعات	پٹرولیم و مصنوعات اٹھائے ہوئے خوردنی کیمیائی اشیاء مشینری و خام مال لوہا و فولاد کیمیائی کھادیں

پاکستان کی نمایاں برآمدات و درآمدات کا خاکہ



مختصر سوالات و جوابات

ملکی تجارت سے کیا مراد ہے؟

ملکی تجارت سے مراد ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر مختلف علاقوں کے مابین اشیا و خدمات کا لین دین ہے۔

بیرونی تجارت سے کیا مراد ہے؟

بیرونی تجارت سے مراد دو یا دو سے زائد ممالک کے مابین اشیا و خدمات کا تبادلہ ہے۔

توازن تجارت کی تعریف کریں۔

توازن تجارت کسی ملک کی مرئی اشیا کی درآمد و برآمد کی مالیت کا موازنہ ہے۔

توازن ادائیگی کی تعریف کریں۔

توازن ادائیگی ایک ملک کے عوام اور بیرونی دنیا کے مابین ایک سال کے تمام مرئی و غیر مرئی معاشی لین دین کا جامع ریکارڈ ہے۔

مرئی اور غیر مرئی اشیا میں کیا فرق ہے؟

مرئی اشیا نظر آنے والی ہوتی ہیں جیسے مشینیں، جبکہ غیر مرئی اشیا خدمات کی صورت میں ہوتی ہیں جیسے جہاز رانی کا کرایہ۔

توازن تجارت کی تین حالتیں کیا ہیں؟

توازن تجارت کی تین حالتیں فاضل، خسارہ اور متوازن ہیں، جو برآمدات اور درآمدات کے موازنے پر منحصر ہوتی ہیں۔

پاکستان کی کوئی دو اہم برآمدات بتائیں۔

کپاس اور چاول پاکستان کی اہم برآمدات میں شامل ہیں۔

پاکستان کی کوئی دو اہم درآمدات بتائیں۔

پیٹرولیم اور مشینری پاکستان کی اہم درآمدات میں شامل ہیں۔

بیرونی تجارت کا کوئی ایک فائدہ بیان کریں۔

بیرونی تجارت سے وہ ضروری اشیا حاصل ہو جاتی ہیں جو کوئی ملک خود پیدا نہیں کر سکتا۔

بیرونی تجارت کا کوئی ایک نقصان بیان کریں۔



بیرونی تجارت میں غیر ملکی اشیاء پر بے جا انحصار ملکی صنعت کی ترقی کو متاثر کر سکتا ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

ملکی اور بین الاقوامی تجارت میں کیا فرق ہے؟

ملکی اور بیرونی تجارت کی تعریف کیا ہے؟

ملکی تجارت ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر مختلف علاقوں کے مابین ہوتی ہے۔ بیرونی تجارت دو یا زائد ممالک کے مابین ہوتی ہے، جس میں خریدار و فروخت کنندہ مختلف ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔

عالمین پیدائش کی نقل پذیری اور کرنسی کے فرق کیا ہیں؟

اندرون ملک محنت اور سرمایہ کاری آزادی سے منتقل ہو سکتے ہیں، جبکہ بیرون ملک پاسپورٹ و ویزا جیسی پابندیاں درپیش ہوتی ہیں۔ ملکی تجارت میں ایک کرنسی، جبکہ بیرونی تجارت میں کرنسی کی تبدیلی ضروری ہوتی ہے۔

تجارتی پابندیوں میں کیا فرق ہے؟

اندرون ملک اشیاء کی نقل و حمل پر خاص پابندی نہیں ہوتی، جبکہ بیرونی تجارت میں تجارتی لائسنس اور ٹیکسوں کی ادائیگی لازمی ہوتی ہے۔

نقل و حمل کے اخراجات میں کیا فرق ہے؟

اندرون ملک نقل و حمل کے اخراجات نسبتاً کم ہوتے ہیں، جبکہ بیرون ملک درآمد و برآمد پر بہت زیادہ اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں۔

بین الاقوامی تجارت کے فوائد اور نقصانات تحریر کریں۔

بین الاقوامی تجارت کے کیا فوائد ہیں؟

بین الاقوامی تجارت سے ضروری اشیاء کا حصول ممکن ہوتا ہے، پیداوار میں تخصیص کار کی بدولت وسائل کا بہتر استعمال ہوتا ہے، اور سستی اشیاء کا حصول آسان ہو جاتا ہے۔



بین الاقوامی تجارت کے مزید کیا فوائد ہیں؟

غیر موافق حالات (قحط، سیلاب، وبا) میں ضروری اشیاء دوسرے ممالک سے منگوائی جاسکتی ہیں، زائید پیداوار بین الاقوامی منڈی میں بیچی جاسکتی ہے، اور تجارت سے عالمی امن و باہمی تعاون کو فروغ ملتا ہے۔

بین الاقوامی تجارت کے کیا نقصانات ہیں؟

ٹیکنالوجی کی کمی کے باعث بعض ممالک میں وسائل کا غلط استعمال ہوتا ہے، اور غیر ملکی اشیاء پر بے جا انحصار ملکی صنعت کی ترقی کو روک سکتا ہے۔

بین الاقوامی تجارت کے مزید کیا نقصانات ہیں؟

تاریخی طور پر بیرونی تجارت کے باعث بعض اوقات سیاسی آزادی کو خطرہ لاحق ہوا، اور بعض اوقات مضر صحت یا خطرناک اشیاء کی درآمد سے معاشرتی نقصان بھی ہوتا ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

مختلف ممالک کے درمیان تجارت وجود میں آنے کی بنیادی وجہ کیا ہے؟ (الف) صنعتیں قائم کرنا (ب) وسائل کی غیر مساوی تقسیم (ج) معاشی ترقی (د) پیداوار بڑھانا
درست جواب: (ب) وسائل کی غیر مساوی تقسیم۔ وسائل کی غیر مساوی تقسیم کے باعث کوئی بھی ملک تمام ضروری اشیاء خود پیدا نہیں کر سکتا، اس لیے تجارت ضروری ہو جاتی ہے۔

کسی ملک کے عوام اور بیرونی ممالک کے عوام کے مابین معاشی لین دین کا باضابطہ ریکارڈ کیا کہلاتا ہے؟
(الف) بین الاقوامی تجارت (ب) توازن ادائیگی (ج) توازن تجارت (د) ملکی تجارت
درست جواب: (ب) توازن ادائیگی۔ توازن ادائیگی ایک ملک کے تمام معاشی لین دین کا باضابطہ ریکارڈ ہوتا ہے۔

پاکستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کس برآمدی شے کو قرار دیا جاتا ہے؟ (الف) قالین (ب) چمڑا (ج) کپاس (د) ہوزری

درست جواب: (ج) کپاس۔ کپاس پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے اور اس کی برآمد سے کثیر زر مبادلہ حاصل ہوتا ہے۔



پاکستان کا توازن تجارت اکثر کس حالت میں رہتا ہے؟ (الف) خسارے میں (ب) توازن میں (ج) منافع میں (د) متوازن حالت میں

درست جواب: (الف) خسارے میں۔ پاکستان کی توازن ادائیگی ماسوائے چند سالوں کے اکثر خسارے میں رہی ہے۔

درج ذیل میں سے کس شے پر پاکستان زیادہ زر مبادلہ خرچ کرتا ہے؟ (الف) کاغذ (ب) رنگ و روغن (ج) پیٹرول (د) ریشم

درست جواب: (ج) پیٹرول۔ پیٹرول اور اس کی مصنوعات کی درآمد ہر سال زر مبادلہ کی ایک کثیر مقدار خرچ ہوتی ہے۔

توازن تجارت میں کن اشیا کا حساب رکھا جاتا ہے؟ (الف) صرف غیر مرئی اشیا (ب) صرف مرئی اشیا (ج) مرئی اور غیر مرئی دونوں (د) صرف خدمات

درست جواب: (ب) صرف مرئی اشیا۔ توازن تجارت صرف مرئی (نظر آنے والی) اشیا کی درآمد و برآمد کی مالیت کا موازنہ ہے۔

جب کسی ملک کی برآمدات اس کی درآمدات سے زیادہ ہوں تو یہ کیا کہلاتا ہے؟ (الف) خسارے کا توازن (ب) فاضل توازن (ج) متوازن حالت (د) غیر متوازن حالت

درست جواب: (ب) فاضل توازن۔ برآمدات درآمدات سے زیادہ ہونے کی صورت حال کو تجارت کا فاضل توازن کہتے ہیں۔

غیر مرئی اشیا کی مثال کیا ہے؟ (الف) مشینیں (ب) خوراک (ج) جہاز رانی کا کرایہ (د) خام مال

درست جواب: (ج) جہاز رانی کا کرایہ۔ جہاز رانی کمپنیوں کا کرایہ اور سیاحتی اخراجات غیر مرئی اشیا (خدمات) کی مثالیں ہیں۔

بیرونی تجارت میں کرنسی کی تبدیلی کیوں ضروری ہوتی ہے؟ (الف) ٹیکس بچانے کے لیے (ب) مختلف ممالک میں مختلف کرنسی رائج ہونے کے باعث (ج) نقل و حمل کم کرنے کے لیے (د) لائسنس حاصل کرنے کے لیے

درست جواب: (ب) مختلف ممالک میں مختلف کرنسی رائج ہونے کے باعث۔ چونکہ مختلف ممالک میں مختلف کرنسی رائج ہوتی ہے، اس لیے درآمد کنندگان کو اپنی کرنسی برآمدی ملک کی کرنسی میں تبدیل کروانا پڑتی ہے۔



پاکستان کی درآمدات میں سب سے زیادہ زرِ مبادلہ کس شے پر خرچ ہوتا ہے؟ (الف) کیمیائی کھادیں
(ب) پیٹرولیم اور اس کی مصنوعات (ج) لوہا اور فولاد (د) اشیائے خوردنی
درست جواب: (ب) پیٹرولیم اور اس کی مصنوعات۔ پیٹرولیم کے ذخائر کی قلت کے باعث ہر سال اس کی درآمد
پر زرِ مبادلہ کی ایک کثیر مقدار خرچ ہوتی ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- ملکی تجارت اندرون ملک، بیرونی تجارت دو یا زائد ممالک کے مابین ہوتی ہے۔
- ملکی اور بیرونی تجارت میں چار فرق: عاملین کی نقل پذیری، کرنسی، تجارتی پابندیاں، نقل و حمل کے اخراجات۔
- بین الاقوامی تجارت کے چھ فوائد اور چار نقصانات کی فہرست یاد رکھیں۔
- توازن تجارت صرف مرئی اشیاء کا موازنہ، توازن ادائیگی مرئی و غیر مرئی دونوں کا جامع ریکارڈ ہے۔
- پاکستان کے توازن ادائیگی خسارے کی پانچ اہم وجوہات یاد رکھیں۔
- پاکستان کی نمایاں برآمدات (کپاس، چاول وغیرہ) اور درآمدات (پیٹرولیم، مشینری وغیرہ) کی فہرست بنا کر یاد کریں۔

امتحانی نکات

- ملکی اور بیرونی تجارت کے چار فرق ایک جدول بنا کر موازنہ کریں۔
- بین الاقوامی تجارت کے فوائد اور نقصانات کو دو الگ فہرستوں میں لکھ کر یاد کریں۔
- توازن تجارت اور توازن ادائیگی کی تعریفوں میں لفظ 'صرف مرئی' اور 'مرئی و غیر مرئی' دونوں کو نمایاں کر کے یاد رکھیں۔
- توازن تجارت کی تین حالتیں (فاضل، خسارہ، متوازن) کی مثالوں کے ساتھ مشق کریں۔
- پاکستان کی برآمدات اور درآمدات کی فہرست کو دو کالموں میں لکھ کر یاد کریں۔
- کپاس کو معیشت کی ریڑھ کی ہڈی اور پیٹرول کو سب سے مہنگی درآمد کے طور پر یاد رکھیں۔



باب 12: سرکاری مالیات (Public Finance)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت دہم کے مضمون معاشیات کے اس باب میں سرکاری مالیات کے موضوع کا مطالعہ کیا جاتا ہے: سرکاری اور نجی مالیات میں مماثلت و فرق، بجٹ کی تعریف و اقسام، سرکاری وصولیاں، سرکاری اخراجات، اور سرکاری قرضہ۔

سرکاری مالیات حکومت کی آمدنی اور اخراجات میں توازن قائم رکھنے اور ملکی معیشت کو منظم کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- سرکاری مالیات کی تعریف بیان کریں۔
- نجی اور سرکاری مالیات میں مماثلت و فرق کی وضاحت کریں۔
- بجٹ کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کریں۔
- سرکاری وصولیوں کے اہم ذرائع بیان کریں۔
- سرکاری اخراجات کی اہم مدات بیان کریں۔
- سرکاری قرضہ اور اس کے حصول کی وجوہات بیان کریں۔

کلیدی تصورات

سرکاری مالیات کی تعریف

سرکاری مالیات سے مراد کسی ملک کے سرکاری اخراجات اور سرکاری آمدنی کے باہمی تعلق اور تنظیم ہے۔ خالصتاً معاشی اصطلاح میں یہ حکومت کی وہ مالیاتی پالیسی ہے جس کا تعلق ٹیکس عائد کرنے، سرکاری اخراجات کرنے، اور سرکاری قرضے حاصل کرنے کے فیصلوں سے ہے۔

بالفاظ دیگر حکومت اپنی وصولیوں اور اخراجات کے ذریعے ملکی معاشی سرگرمیوں کو سرانجام دیتی ہے، اور اسی باہمی تنظیم کو سرکاری مالیات کہا جاتا ہے۔



نجی اور سرکاری مالیات کی مماثلت

نجی مالیات افراد کی آمدنیوں اور اخراجات کے مطالعہ کا نام ہے، جبکہ سرکاری مالیات حکومت کی وصولیوں اور اخراجات کی تنظیم ہے۔ دونوں میں تین بنیادی مماثلتیں پائی جاتی ہیں۔

پہلی، دونوں کے وسائل محدود ہوتے ہیں اس لیے کم وسائل سے زیادہ فائدہ حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے۔ دوسری، دونوں کو آمدنی اور اخراجات میں توازن کے لیے قرضوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ تیسری، دونوں اپنی آمدنی کے ذرائع بڑھانے کے لیے سرمایہ کاری کرتے ہیں۔

نجی اور سرکاری مالیات میں فرق

نجی اور سرکاری مالیات میں چھ بڑے فرق پائے جاتے ہیں: آمدنی و اخراجات میں توازن (عام آدمی آمدنی کے مطابق خرچ کرتا ہے، حکومت کے اخراجات اکثر وصولیوں سے تجاوز کرتے ہیں)، بجٹ کی مدت (عام آدمی کی کوئی مقررہ مدت نہیں، حکومت کا بجٹ ایک سال کا ہوتا ہے)، اور مستقبل کی ضرورت (عام آدمی اپنی ذات کے لیے، حکومت آنے والی نسلوں کے لیے سرمایہ کاری کرتی ہے)۔

باقی تین فرق: قرضوں کا حصول (عام آدمی صرف بیرونی قرضہ لے سکتا ہے، حکومت اندرونی اور بیرونی دونوں)، خسارے کی پالیسی (حکومت نوٹ چھاپ کر یا ٹیکس لگا کر خسارہ پورا کر سکتی ہے، عام آدمی نہیں)، اور تشہیر (حکومت اپنا بجٹ کھلم کھلا ظاہر کرتی ہے، عام آدمی اپنی آمدنی چھپاتا ہے)۔

بجٹ کی تعریف اور اقسام

بجٹ (میزان) ایک گوشوارہ ہے جس میں حکومت آنے والے سال کی متوقع آمدنی اور اخراجات کا تخمینہ پیش کرتی ہے۔ پاکستان کے مالی سال کا دورانیہ یکم جولائی سے اگلے سال کے 30 جون تک ہوتا ہے۔

اگر متوقع اخراجات متوقع آمدنی سے زیادہ ہوں تو اسے خسارے کا بجٹ کہتے ہیں۔ اگر متوقع آمدنی زیادہ ہو تو فاضل بجٹ، اور دونوں برابر ہوں تو متوازن بجٹ کہلاتا ہے۔



سرکاری وصولیاں

حکومت پاکستان کی وصولیوں کے پانچ اہم ذرائع ہیں: محصولات (ٹیکس) - سرکاری وصولی کا سب سے بڑا ذریعہ، جس میں درآمدی و برآمدی محصولات، ایکسائز ڈیوٹی، براہ راست ٹیکس اور دیگر ٹیکس شامل ہیں، اور قیمت (سرکاری اشیا و خدمات فروخت کر کے حاصل ہونے والی وصولی، جیسے سرکاری زمین یا لکڑی فروخت کرنا)۔

باقی ذرائع: فیس (کسی خدمت کے عوض لازمی ادائیگی، جیسے ڈرائیونگ لائسنس یا کورٹ فیس)، جرمانے (قوانین کی خلاف ورزی پر وصول کی جانے والی رقم)، اور متفرق وصولیاں (غیر ملکی کمپنیوں کے حصص پر منافع، تحائف، رجسٹریشن فیس وغیرہ)۔

سرکاری اخراجات اور سرکاری قرضہ

سرکاری اخراجات کی پانچ اہم مدات ہیں: دفاع (فوج کو جدید اسلحہ سے لیس کرنا)، قرضوں پر سود کی ادائیگی (اکثر کل اخراجات کا سب سے بڑا حصہ)، عدالتیں (انصاف کی فراہمی)، نظم و نسق (پولیس و انتظامیہ)، اور متفرق اخراجات (صحت، تعلیم، مواصلات وغیرہ)۔

سرکاری قرضہ وہ رقم ہے جو حکومت اپنے خسارے کو پورا کرنے کے لیے دوسرے ممالک یا اندرونی ذرائع سے حاصل کرتی ہے۔ حکومت قرضہ عموماً پانچ وجوہات کی بنا پر لیتی ہے: بجٹ کا خسارہ پورا کرنے، ہنگامی حالات (جنگ، زلزلہ، سیلاب) سے نمٹنے، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، رفاہ عامہ کے کاموں، اور بین الاقوامی ادائیگیوں کا خسارہ دور کرنے کے لیے۔

اہم تعریفات

سرکاری مالیات (Public Finance)

کسی ملک کے سرکاری اخراجات اور سرکاری آمدنی کے باہمی تعلق اور تنظیم کا مطالعہ۔

نجی مالیات (Private Finance)

افراد کی آمدنیوں اور اخراجات کی نوعیت اور ان سے متعلق اصولوں کے مطالعہ کا نام۔

بجٹ (Budget)

ایک گوشوارہ جس میں حکومت آنے والے سال کے لیے اپنی متوقع آمدنی اور اخراجات کا تخمینہ پیش کرتی ہے۔



خسارے کا بجٹ (Deficit Budget)

وہ بجٹ جس میں حکومت کے متوقع اخراجات اس کی متوقع آمدنی سے زیادہ ہوں۔

فاضل بجٹ (Surplus Budget)

وہ بجٹ جس میں حکومت کی متوقع آمدنی اس کے متوقع اخراجات سے زیادہ ہو۔

متوازن بجٹ (Balanced Budget)

وہ بجٹ جس میں حکومت کی متوقع آمدنی اور متوقع اخراجات برابر ہوں۔

سرکاری قرضہ (Public Debt)

وہ رقم جو حکومت اپنے خسارے کو پورا کرنے کے لیے دوسرے ممالک یا اندرونی ذرائع سے ادھار لیتی ہے۔

محصولات (Tax)

وہ لازمی کٹوتی جو حکومت افراد اور کاروباری اداروں کی آمدنیوں پر ایک خاص شرح سے وصول کرتی ہے۔

اہم حقائق

عنوان	تفصیل
بجٹ کی تین اقسام	خسارہ (اخراجات زیادہ)، فاضل (آمدنی زیادہ)، متوازن (دونوں برابر)
پاکستان کے مالی سال کا دورانیہ	یکم جولائی سے اگلے سال کے 30 جون تک
سرکاری وصولیوں کے پانچ ذرائع	محصولات، قیمت، فیس، جرمانے، متفرق وصولیاں
سرکاری اخراجات کی پانچ اہم مدات	دفاع، قرضوں پر سود، عدالتیں، نظم و نسق، متفرق اخراجات
سرکاری قرضہ لینے کی پانچ وجوہات	بجٹ خسارہ، ہنگامی حالات، ترقیاتی منصوبے، رفاہ عامہ، بین الاقوامی ادائیگیوں کا خسارہ



خاکہ جات و تصاویر

نجی اور سرکاری مالیات میں چھ فرق کا خاکہ: ایک خاکہ جو نجی اور سرکاری مالیات کے مابین چھ بنیادی فرقوں کو دکھاتا ہے۔

نجی اور سرکاری مالیات میں چھ فرق

آمدنی و اخراجات میں توازن	بجٹ کی مدت	مستقبل کی ضرورت
عام آدمی آمدنی کے مطابق خرچ کرتا، حکومت الشرجاء کرتی ہے	عام آدمی کی کوئی مقررہ مدت نہیں، حکومت کا بجٹ ایک سال کا ہے	عام آدمی اپنی ذات کے لیے: حکومت آئندہ سالوں کے لیے کرتی ہے
قرضوں کا حصول	خسارے کی پالیسی	تسہیل
عام آدمی صرف بیرونی قرضہ م حکومت اندرونی و بیرونی دونوں لے سکتی ہے	حکومت نوٹ بھاپ کر یا ٹیکس لگا کر خسارہ پورا کر سکتی ہے	حکومت بجٹ کلم کھلا غابر کرتی ہے، عام آدمی آمدنی چھپاتا ہے

نجی اور سرکاری مالیات میں چھ فرق کا خاکہ

سرکاری وصولیاں اور اخراجات کا خاکہ: ایک خاکہ جو سرکاری وصولیوں کے ذرائع اور سرکاری اخراجات کی مدات کو دو کالموں میں دکھاتا ہے۔

سرکاری وصولیاں اور اخراجات

سرکاری وصولیاں	سرکاری اخراجات
محصولات (ٹیکس) قیمت فیس جرمانے متفرق وصولیاں	دفاع قرضوں پر سود کی ادائیگی عدالتیں نظم و نسق متفرق اخراجات

سرکاری وصولیاں اور اخراجات کا خاکہ



مختصر سوالات و جوابات

سرکاری مالیات سے کیا مراد ہے؟

سرکاری مالیات سے مراد کسی ملک کے سرکاری اخراجات اور سرکاری آمدنی کے باہمی تعلق اور تنظیم ہے۔

نجی مالیات سے کیا مراد ہے؟

نجی مالیات افراد کی آمدنیوں اور اخراجات کی نوعیت اور ان سے متعلق اصولوں کے مطالعہ کا نام ہے۔

بجٹ کی تعریف کریں۔

بجٹ ایک گوشوارہ ہے جس میں حکومت آنے والے سال کے لیے اپنی متوقع آمدنی اور اخراجات کا تخمینہ پیش کرتی ہے۔

پاکستان کے مالی سال کا دورانیہ کیا ہے؟

پاکستان کے مالی سال کا دورانیہ یکم جولائی سے اگلے سال کے 30 جون تک ہوتا ہے۔

خسارے کا بجٹ اور فاضل بجٹ میں کیا فرق ہے؟

خسارے کے بجٹ میں اخراجات آمدنی سے زیادہ ہوتے ہیں، جبکہ فاضل بجٹ میں آمدنی اخراجات سے زیادہ ہوتی ہے۔

سرکاری وصولی کا سب سے بڑا ذریعہ کیا ہے؟

محصولات (ٹیکس) سرکاری وصولی کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔

فیس اور جرمانے میں کیا فرق ہے؟

فیس کسی خدمت کے عوض ادا کی جانے والی لازمی ادائیگی ہے، جبکہ جرمانہ قوانین کی خلاف ورزی پر وصول کیا جاتا ہے۔

سرکاری اخراجات کی کوئی دو اہم مدات بتائیں۔

دفاع اور قرضوں پر سود کی ادائیگی سرکاری اخراجات کی اہم مدات ہیں۔

سرکاری قرضہ سے کیا مراد ہے؟

سرکاری قرضہ وہ رقم ہے جو حکومت اپنے خسارے کو پورا کرنے کے لیے دوسرے ممالک یا اندرونی ذرائع سے ادھار لیتی ہے۔



حکومت سرکاری قرضہ کیوں لیتی ہے؟ کوئی ایک وجہ بیان کریں۔
حکومت اکثر بجٹ کے خسارے کو پورا کرنے کے لیے سرکاری قرضہ لیتی ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

نجی اور سرکاری مالیات میں فرق بیان کریں۔

آمدنی و اخراجات میں توازن اور بجٹ کی مدت میں کیا فرق ہے؟

عام آدمی اپنی آمدنی کے مطابق خرچ کرتا ہے، جبکہ حکومت کے اخراجات اکثر وصولیوں سے تجاوز کر جاتے ہیں۔
عام آدمی کے لیے بجٹ کی کوئی مقررہ مدت نہیں، جبکہ حکومت کا بجٹ ایک سال کے لیے تیار ہوتا ہے۔

مستقبل کی ضرورت کے حوالے سے کیا فرق ہے؟

عام آدمی اپنی ذات اور اپنی نسل کے لیے سرمایہ کاری کرتا ہے، جبکہ حکومت موجودہ اور آنے والی نسلوں دونوں کی فلاح کے لیے سرمایہ کاری کرتی ہے۔

قرضوں کے حصول میں کیا فرق ہے؟

عام آدمی صرف بیرونی ذرائع (رشتہ دار، دوست) سے قرضہ لے سکتا ہے، جبکہ حکومت اندرونی اور بیرونی دونوں ذرائع (بین الاقوامی مالیاتی فنڈ، تجارتی بینک وغیرہ) سے قرضے حاصل کر سکتی ہے۔

خسارے کی پالیسی اور تشہیر میں کیا فرق ہے؟

حکومت اپنے خسارے کو پورا کرنے کے لیے نوٹ چھاپ سکتی ہے یا ٹیکس لگا سکتی ہے، جو عام آدمی نہیں کر سکتا۔ حکومت اپنا بجٹ کھلم کھلا ظاہر کرتی ہے، جبکہ عام آدمی اپنی آمدنی و اخراجات چھپاتا ہے۔



سرکاری وصولیوں اور اخراجات پر نوٹ لکھیں۔

سرکاری وصولیوں کے اہم ذرائع کیا ہیں؟

محصولات (ٹیکس) سب سے بڑا ذریعہ ہیں، جبکہ قیمت سے مراد سرکاری اشیا و خدمات (جیسے زمین یا لکڑی) فروخت کر کے حاصل ہونے والی وصولی ہے۔

فیس، جرمانے اور متفرق وصولیاں کیا ہیں؟

فیس کسی خدمت کے عوض لازمی ادائیگی ہے (جیسے لائسنس فیس)۔ جرمانے قوانین کی خلاف ورزی پر وصول کیے جاتے ہیں۔ متفرق وصولیوں میں تحائف، امدادی رقوم اور رجسٹریشن فیس شامل ہیں۔

سرکاری اخراجات کی اہم مدات کیا ہیں؟

دفاع پر ملک کی سلامتی کے لیے خطر رقم خرچ ہوتی ہے، جبکہ قرضوں پر سود کی ادائیگی اکثر سرکاری اخراجات کا سب سے بڑا حصہ بن جاتی ہے۔

عدالتوں، نظم و نسق اور متفرق اخراجات پر کیا خرچ ہوتا ہے؟

عدالتوں پر انصاف کی فراہمی کے لیے، نظم و نسق پر پولیس اور امن و امان کے لیے، اور متفرق اخراجات میں صحت، تعلیم اور مواصلات پر رقم خرچ کی جاتی ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

حکومت سرکاری مالیات میں اپنی آمدنی اور اخراجات کا تخمینہ کس مدت کے لیے لگاتی ہے؟ (الف) سال بھر کے لیے (ب) ایک ماہ کے لیے (ج) مہینہ کے لیے (د) چھ ماہ کے لیے
درست جواب: (الف) سال بھر کے لیے۔ حکومت کا بجٹ ایک سال کی مدت کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔

سرکاری مالیات کے تحت حکومت بجٹ کے خسارے کو دور کرنے کے لیے کیا کر سکتی ہے؟ (الف) پیداوار میں اضافہ (ب) آمدنی میں اضافہ (ج) نوٹ چھاپنا (د) زر کی رسد میں کمی
درست جواب: (ج) نوٹ چھاپنا۔ حکومت اپنے خسارے کو پورا کرنے کے لیے نوٹ چھاپ کر یا ٹیکس لگا کر اپنی ضرورت پوری کر سکتی ہے۔



سرکاری وصولی کا سب سے بڑا ذریعہ کیا ہے؟ (الف) فیس (ب) جرمانے (ج) محصولات (ٹیکس) (د) متفرق وصولیاں

درست جواب: (ج) محصولات (ٹیکس)۔ محصولات (ٹیکس) سرکاری وصولی کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔

پاکستان کا مالی سال کب سے کب تک ہوتا ہے؟ (الف) یکم جنوری تا 31 دسمبر (ب) یکم جولائی تا 30 جون (ج) یکم اپریل تا 31 مارچ (د) یکم اکتوبر تا 30 ستمبر

درست جواب: (ب) یکم جولائی تا 30 جون۔ پاکستان کے مالی سال کا دورانیہ یکم جولائی سے اگلے سال کے 30 جون تک ہوتا ہے۔

جب متوقع اخراجات متوقع آمدنی سے زیادہ ہوں تو بجٹ کیا کہلاتا ہے؟ (الف) فاضل بجٹ (ب) متوازن بجٹ (ج) خسارے کا بجٹ (د) جامع بجٹ

درست جواب: (ج) خسارے کا بجٹ۔ اخراجات آمدنی سے زیادہ ہونے کی صورت حال کو خسارے کا بجٹ کہتے ہیں۔

سرکاری اخراجات کی کون سی مد اکثر کل اخراجات کا سب سے بڑا حصہ بن جاتی ہے؟ (الف) عدالتیں (ب) قرضوں پر سود کی ادائیگی (ج) نظم و نسق (د) متفرق اخراجات

درست جواب: (ب) قرضوں پر سود کی ادائیگی۔ قرضوں پر سود کی ادائیگی میں دی جانے والی رقم اکثر سرکاری اخراجات کا سب سے بڑا حصہ بن جاتی ہے۔

درج ذیل میں سے کون سا سرکاری قرضہ لینے کا سبب نہیں ہے؟ (الف) بجٹ کا خسارہ پورا کرنا (ب) ہنگامی حالات سے نمٹنا (ج) ذاتی اخراجات بڑھانا (د) ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل

درست جواب: (ج) ذاتی اخراجات بڑھانا۔ حکومت قرضہ عوامی مقاصد (بجٹ خسارہ، ہنگامی حالات، ترقیاتی منصوبے وغیرہ) کے لیے لیتی ہے، ذاتی اخراجات کے لیے نہیں۔

نجی اور سرکاری مالیات میں مماثلت کس نکتے پر پائی جاتی ہے؟ (الف) دونوں کے وسائل محدود ہیں (ب) دونوں محدود وسائل سے زیادہ فائدہ چاہتے ہیں (ج) دونوں نوٹ چھاپ سکتے ہیں (د) دونوں کا بجٹ ایک سال کا ہوتا ہے

درست جواب: (ب) دونوں محدود وسائل سے زیادہ فائدہ چاہتے ہیں۔ نجی اور سرکاری مالیات دونوں کے وسائل محدود ہوتے ہیں، اس لیے دونوں کم وسائل سے زیادہ فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔



لائسنس یا کورٹ فیس کس قسم کی سرکاری وصولی میں شامل ہے؟ (الف) محصولات (ب) قیمت (ج) فیس (د) جرمانے

درست جواب: (ج) فیس۔ فیس کسی خدمت کے عوض ادا کی جانے والی لازمی ادائیگی ہے، جیسے ڈرائیونگ لائسنس یا کورٹ فیس۔

حکومت اندرونی قرضہ کن اداروں سے حاصل کر سکتی ہے؟ (الف) بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (ب) ورلڈ بینک (ج) تجارتی بینک اور مالیاتی ادارے (د) دوسرے ممالک کی حکومتیں

درست جواب: (ج) تجارتی بینک اور مالیاتی ادارے۔ حکومت اندرونی قرضہ تجارتی بینکوں اور مالیاتی اداروں سے حاصل کر سکتی ہے، جبکہ بیرونی قرضہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور ورلڈ بینک جیسے اداروں سے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- سرکاری مالیات حکومت کی آمدنی و اخراجات کی تنظیم ہے، نجی مالیات افراد کی۔
- نجی اور سرکاری مالیات میں تین مماثلتیں اور چھ فرق یاد رکھیں۔
- بجٹ کی تین اقسام: خسارہ، فاضل، متوازن۔ پاکستان کا مالی سال یکم جولائی تا 30 جون۔
- سرکاری وصولیوں کے پانچ ذرائع: محصولات، قیمت، فیس، جرمانے، متفرق۔
- سرکاری اخراجات کی پانچ مدات: دفاع، قرضوں پر سود، عدالتیں، نظم و نسق، متفرق۔
- سرکاری قرضہ لینے کی پانچ وجوہات کی فہرست بنا کر یاد کریں۔

امتحانی نکات

- نجی اور سرکاری مالیات کے چھ فرق ایک جدول بنا کر موازنہ کریں۔
- بجٹ کی تین اقسام کو مثالوں کے ساتھ یاد رکھیں۔
- پاکستان کے مالی سال کی تاریخیں (یکم جولائی، 30 جون) رٹ لیں۔
- سرکاری وصولیوں اور اخراجات کی فہرستیں دو الگ کالموں میں لکھ کر یاد کریں۔
- محصولات اور قیمت کے فرق کو مثالوں سے سمجھیں (ٹیکس بمقابلہ زمین کی فروخت)۔
- سرکاری قرضہ لینے کی پانچ وجوہات کو مختصر جملوں میں یاد رکھیں۔



باب 13: معاشی ترقی (Economic Development)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت دہم کے مضمون معاشیات کے اس باب میں معاشی ترقی کے موضوع کا مطالعہ کیا جاتا ہے: معاشی ترقی کی تعریف، اس کے عوامل، اور پاکستانی معیشت میں زراعت، صنعت، بیرونی تجارت، بینکاری، اور ذرائع مواصلات کے کردار۔

معاشی ترقی سے مراد کسی ملک کی حقیقی قومی آمدنی میں طویل عرصے کے لیے اضافہ ہے، جس سے لوگوں کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- معاشی ترقی کی تعریف بیان کریں۔
- معاشی ترقی کے عوامل کی وضاحت کریں۔
- پاکستانی معیشت میں زراعت کے کردار کو بیان کریں۔
- پاکستانی معیشت میں صنعت کے کردار کو بیان کریں۔
- معاشی ترقی میں بیرونی تجارت اور بینکاری کے کردار کی وضاحت کریں۔
- معاشی ترقی میں ذرائع مواصلات اور جدید ٹیکنالوجی کے کردار کو بیان کریں۔

کلیدی تصورات

معاشی ترقی کی تعریف

پروفیسر واٹسن (Watson) کے نزدیک معاشی ترقی کسی ملک میں اشیا و خدمات کی پیدائش اور صرف میں آبادی کے مقابلے میں تیزی سے بڑھنے کا نام ہے۔ سادہ الفاظ میں معاشی ترقی سے مراد ملک کی پیداوار میں طویل عرصے کے لیے اضافہ کرنا ہے۔



معاشی ترقی کی سب سے بہتر تعریف مائیر اینڈ بالڈون (Meier and Baldwin) نے پیش کی: معاشی ترقی ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے کسی ملک کی حقیقی قومی آمدنی میں طویل عرصے میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں معیشت کے تمام شعبوں کی پیداواری صلاحیت بڑھتی ہے اور فی کس آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

معاشی ترقی کے عوامل

کسی ملک کی معاشی ترقی کا انحصار چھ اہم عوامل پر ہوتا ہے: قدرتی وسائل (معدنیات، جنگلات، زرعی زمین، دریا، تیل و گیس)، ٹیکنالوجی (جدید مشینری و آلات کا استعمال)، اور انسانی وسائل (پیداواری شعبے میں کام کرنے والے افراد کی پیشہ ورانہ مہارت اور تعلیمی قابلیت)۔

باقی تین عوامل: تشکیل سرمایہ (بچت کو سرمایہ کاری کے کاموں پر لگانا، جس سے آلات، عمارتوں اور کارخانوں میں اضافہ ہوتا ہے)، معاشرتی و ثقافتی عوامل (مذہبی اقدار، خاندانی روایات اور معاشرتی رویے)، اور سیاسی عوامل (سیاسی استحکام، جو پیداواری اداروں کو فعال بنانے اور سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرنے میں مددگار ہوتا ہے)۔

پاکستانی معیشت میں زراعت کا کردار

زراعت کا شعبہ پاکستانی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ ملک کی بڑی آبادی کے لیے ذریعہ معاش ہے، قومی آمدنی میں نمایاں حصہ ڈالتا ہے، اور زرعی مصنوعات کی برآمد سے قیمتی زر مبادلہ کمانے کا ذریعہ ہے۔

اس کے علاوہ زراعت ملکی صنعتوں کو خام مال (جیسے کپاس، گنا، تمباکو) فراہم کرتی ہے، صنعتی مصنوعات کے لیے منڈی مہیا کرتی ہے، اضافی افرادی قوت صنعت کی طرف منتقل کرتی ہے، عوام کو خوراک فراہم کرتی ہے، اور توازن ادائیگی کو سازگار رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

پاکستانی معیشت میں صنعت کا کردار

صنعتی شعبہ پاکستانی معیشت کا دوسرا اہم شعبہ ہے۔ یہ زراعت کو جدید آلات اور کیمیائی کھادیں فراہم کر کے زرعی ترقی میں مدد دیتا ہے، قومی آمدنی میں اضافہ کرتا ہے، اور صنعتی مصنوعات برآمد کر کے زر مبادلہ کمانے کا ذریعہ بنتا ہے۔

صنعتی ترقی درآمدی اشیاء کے ملکی متبادل تیار کرنے، روزگار کے مواقع بڑھانے، دفاعی صلاحیت مضبوط کرنے، نسبت درآمد و برآمد بہتر بنانے، اور ٹیکنالوجی و معاشی استحکام کو فروغ دینے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔



بیرونی تجارت اور بینکاری کا کردار

بیرونی تجارت ملکی وسائل کے بھرپور استعمال، سائنس و ٹیکنالوجی کے فروغ، قومی آمدنی میں اضافے، منڈی کی وسعت، اور معاشی استحکام کے ذریعے معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

جدید بینکاری نظام لوگوں میں بچت کی عادت کو فروغ دے کر، زرعی و صنعتی شعبوں کو قرضے فراہم کر کے، زرعی پالیسی کو مؤثر طریقے سے نافذ کر کے، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں مدد دے کر، اور پسماندہ شعبوں کو فنڈ مہیا کر کے معاشی ترقی کی رفتار تیز کرتا ہے۔

ذرائع مواصلات اور جدید ٹیکنالوجی کا کردار

ذرائع مواصلات (ٹیلی ویژن، ریڈیو، اخبار، انٹرنیٹ) دنیا بھر کی نئی ایجادات اور معاشی تبدیلیوں سے آگاہی دیتے ہیں، جس سے ملکی وسائل کا بہتر استعمال ممکن ہوتا ہے۔ یہ دوسرے ممالک سے ثقافتی و تجارتی روابط مضبوط کرنے اور منڈیوں کی ناکامیوں پر قابو پانے میں بھی مدد دیتے ہیں۔

جدید ٹیکنالوجی اشیا کو کم مصارف پر بڑے پیمانے پر تیار کرنے، قدرتی وسائل کے حصول، پرانے فرسودہ طریقہ ہائے پیدائش سے چھٹکارا پانے، اشیا کے معیار میں بہتری لانے، اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

اہم تعریفات

معاشی ترقی (Economic Development)

ایک ایسا عمل جس کے ذریعے کسی ملک کی حقیقی قومی آمدنی میں طویل عرصے میں اضافہ ہوتا ہے (مائیر اینڈ بالڈون)۔

قدرتی وسائل (Natural Resources)

وہ قدرتی ذخائر جیسے معدنیات، جنگلات، زرعی زمین، دریا اور تیل و گیس جو معاشی پیداوار میں استعمال ہوتے ہیں۔

انسانی وسائل (Human Resources)

کسی ملک کے پیداواری شعبے میں کام کرنے والے افراد کی پیشہ ورانہ مہارت اور تعلیمی قابلیت۔



تشکیل سرمایہ (Capital Formation)

افراد کی بچت کو سرمایہ کاری کے کاموں پر لگانے کا عمل، جس سے ملکی وسائل (آلات، عمارتیں، کارخانے) میں اضافہ ہوتا ہے۔

سیاسی استحکام (Political Stability)

ملک میں امن و امان اور حکومتی نظام کا مستحکم ہونا، جو معاشی ترقی کے لیے سازگار ماحول پیدا کرتا ہے۔

زرمبادلہ (Foreign Exchange)

بیرونی تجارت سے حاصل ہونے والی غیر ملکی کرنسی جو درآمدات کی ادائیگی اور معاشی ترقی کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

درآمدی بدل (Import Substitution)

درآمد کی جانے والی مصنوعات کے سستے اور بہتر متبادل ملک میں ہی تیار کرنے کا عمل۔

منڈیوں کی ناکامی (Market Imperfections)

منڈی میں طلب و رسد کے صحیح کام نہ کرنے کی صورتحال، جسے ذرائع ابلاغ کی مدد سے قابو میں لایا جاسکتا ہے۔

اہم حقائق

عنوان	تفصیل
معاشی ترقی کی بہترین تعریف	مائیر اینڈ بالڈون: قومی آمدنی میں طویل عرصے میں اضافے کا عمل
معاشی ترقی کے چھ عوامل	قدرتی وسائل، ٹیکنالوجی، انسانی وسائل، تشکیل سرمایہ، معاشرتی و ثقافتی، سیاسی عوامل
پاکستانی معیشت میں زراعت کا کردار	ذریعہ معاش، قومی آمدنی، زرمبادلہ، خام مال اور منڈی کی فراہمی
پاکستانی معیشت میں صنعت کا کردار	زرعی ترقی، قومی آمدنی، زرمبادلہ، درآمدی بدل اور روزگار میں اضافہ
بیرونی تجارت اور بینکاری کا کردار	وسائل کا بھرپور استعمال، ٹیکنالوجی، قومی آمدنی، بچت اور ترقیاتی قرضے



خاکہ جات و تصاویر

معاشی ترقی کے چھ عوامل کا خاکہ: ایک خاکہ جو معاشی ترقی کے چھ اہم عوامل کو دکھاتا ہے۔

معاشی ترقی کے چھ عوامل

انسانی وسائل	ٹیکنالوجی	قدرتی وسائل
پیشہ ورانہ مہارت اور ملکی قابلیت	جدید مشینری اور آلات کا استعمال	معدنیات، جنگلات، زرخیز زمین، تیل و گیس
سیاسی عوامل	معاشرتی و تہذیبی عوامل	تشکیل سرمایہ
سیاسی استحکام اور حکومتی کارکردگی	روایات، اقدار اور سماجی رویے	بچت کو سرمایہ کاری کے کاموں میں لگانا

معاشی ترقی کے چھ عوامل کا خاکہ

زراعت اور صنعت کے کردار کا خاکہ: ایک خاکہ جو پاکستانی معیشت میں زراعت اور صنعت کے کردار کو دو کالموں میں دکھاتا ہے۔

زراعت اور صنعت کا کردار

زراعت کا کردار	صنعت کا کردار
ذریعہ معاش قومی آمدنی کا ذریعہ زرمبادلہ کمانے کا ذریعہ خام مال کی فراہمی منڈی کی فراہمی	زرعی ترقی کا ذریعہ قومی آمدنی میں اضافہ زرمبادلہ کمانے کا ذریعہ روزگار میں اضافہ ٹیکنالوجی کی ترقی

زراعت اور صنعت کے کردار کا خاکہ



مختصر سوالات و جوابات

معاشی ترقی کی تعریف بیان کریں۔

معاشی ترقی ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے کسی ملک کی حقیقی قومی آمدنی میں طویل عرصے میں اضافہ ہوتا ہے (مائیر اینڈ بالڈون)۔

معاشی ترقی کی سب سے بہتر تعریف کس نے پیش کی؟

معاشی ترقی کی سب سے بہتر تعریف مائیر اینڈ بالڈون (Meier and Baldwin) نے پیش کی۔

معاشی ترقی کے کوئی چار عوامل بیان کریں۔

قدرتی وسائل، ٹیکنالوجی، انسانی وسائل، اور تشکیل سرمایہ معاشی ترقی کے اہم عوامل ہیں۔

قدرتی وسائل معاشی ترقی میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

قدرتی وسائل کی فراوانی پیداواری شعبوں کی کارکردگی بہتر بناتی ہے اور معاشی ترقی کی رفتار تیز کرتی ہے۔

پاکستانی معیشت میں زراعت کا کردار بیان کریں۔ کوئی دو نکات۔

زراعت ذریعہ معاش اور قومی آمدنی کا بڑا ذریعہ ہے، نیز صنعتوں کو خام مال بھی فراہم کرتی ہے۔

پاکستانی معیشت میں صنعت کا کردار بیان کریں۔ کوئی دو نکات۔

صنعت زرعی ترقی میں مدد دیتی ہے اور روزگار کے مواقع پیدا کر کے قومی آمدنی میں اضافہ کرتی ہے۔

درآمدی بدل سے کیا مراد ہے؟

درآمدی بدل سے مراد درآمد کی جانے والی مصنوعات کے سستے اور بہتر متبادل ملک میں ہی تیار کرنا ہے۔

بیرونی تجارت معاشی ترقی میں کیسے مددگار ہے؟

بیرونی تجارت ملکی وسائل کے بھرپور استعمال، قومی آمدنی میں اضافے اور معاشی استحکام کے ذریعے معاشی ترقی میں مددگار ہے۔

شعبہ بینکاری معاشی ترقی میں کیا کردار ادا کرتا ہے؟

بینکاری نظام بچت کو فروغ دے کر اور زرعی و صنعتی شعبوں کو قرضے فراہم کر کے معاشی ترقی میں کردار ادا کرتا ہے۔

ذرائع مواصلات معاشی ترقی میں کیوں اہم ہیں؟



ذرائع مواصلات نئی ایجادات اور معاشی تبدیلیوں سے آگاہی دے کر ملکی وسائل کے بہتر استعمال میں مدد دیتے ہیں۔

تفصیلی سوالات و جوابات

معاشی ترقی کے عوامل بیان کریں۔

قدرتی وسائل اور ٹیکنالوجی کس طرح معاشی ترقی میں معاون ہیں؟

قدرتی وسائل (معدنیات، زرعی زمین، تیل و گیس) کی فراوانی پیداواری شعبوں کی کارکردگی بہتر بناتی ہے۔ ٹیکنالوجی کے استعمال سے جدید مشینری کی مدد سے اشیاء کی مقدار اور معیار دونوں میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے معاشی ترقی کی رفتار تیز ہوتی ہے۔

انسانی وسائل اور تشکیل سرمایہ کی کیا اہمیت ہے؟

انسانی وسائل سے مراد افراد کی پیشہ ورانہ مہارت اور تعلیمی قابلیت ہے، جو معاشی ترقی کی رفتار بڑھاتی ہے۔ تشکیل سرمایہ یعنی بچت کو سرمایہ کاری میں لگانے سے ملکی وسائل (آلات، کارخانے) میں اضافہ ہوتا ہے۔

معاشرتی و ثقافتی عوامل معاشی ترقی کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟

مذہبی اقدار، خاندانی روایات اور معاشرتی رویے ملکی وسائل کے استعمال پر براہ راست اثر انداز ہوتے ہیں۔ جو معاشرے سماجی مسائل سے پاک ہوں وہ ترقی کی منازل تیزی سے طے کرتے ہیں۔

سیاسی عوامل معاشی ترقی میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

سیاسی استحکام کے دور میں پیداواری ادارے فعال رہتے ہیں اور نئے ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا جاسکتا ہے۔ سیاسی عدم استحکام کے دور میں ملکی نظام متاثر ہو کر معاشی ترقی کی رفتار سست پڑ جاتی ہے۔



پاکستان کی معاشی ترقی میں زراعت اور صنعت کے شعبوں کا کردار بیان کریں۔

پاکستانی معیشت میں زراعت کا کردار کیا ہے؟

زراعت پاکستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے: یہ بڑی آبادی کے لیے ذریعہ معاش اور قومی آمدنی کا اہم ذریعہ ہے، صنعتوں کو خام مال فراہم کرتی ہے، اور زرعی مصنوعات کی برآمد سے زر مبادلہ کماتی ہے۔

پاکستانی معیشت میں صنعت کا کردار کیا ہے؟

صنعت زراعت کو جدید آلات فراہم کر کے زرعی ترقی میں مدد دیتی ہے، قومی آمدنی اور روزگار کے مواقع بڑھاتی ہے، اور درآمدی اشیا کے ملکی متبادل تیار کر کے زر مبادلہ بچاتی ہے۔

بیرونی تجارت اور بینکاری کا شعبہ معاشی ترقی میں کیسے مددگار ہیں؟

بیرونی تجارت ملکی وسائل کا بھرپور استعمال اور قومی آمدنی میں اضافہ ممکن بناتی ہے۔ بینکاری نظام بچت کو فروغ دے کر اور زرعی و صنعتی شعبوں کو قرضے فراہم کر کے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں مدد دیتا ہے۔

ذرائع مواصلات اور جدید ٹیکنالوجی معاشی ترقی میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

ذرائع مواصلات نئی ایجادات اور معاشی تبدیلیوں سے آگاہی دیتے ہیں، جبکہ جدید ٹیکنالوجی اشیا کو کم مصارف پر بہتر معیار سے تیار کر کے معاشی ترقی کی رفتار تیز کرتی ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

معاشی ترقی ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے کسی ملک کی حقیقی قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے:
(الف) مختصر عرصے کے لیے (ب) طویل عرصے کے لیے (ج) معین عرصے کے لیے (د) تھوڑے عرصے کے لیے

درست جواب: (ب) طویل عرصے کے لیے۔ معاشی ترقی سے مراد قومی آمدنی میں طویل عرصے کے لیے اضافہ ہے۔

معاشی ترقی کی سب سے بہتر تعریف کس نے پیش کی؟ (الف) کیٹز (ب) آر تھریوس (ج) کینز (د) مائیر اور بالڈون



درست جواب: (د) مائیر اور بالڈون۔ معاشی ترقی کی سب سے بہتر تعریف مائیر اینڈ بالڈون نے پیش کی۔

درج ذیل میں سے کون سا معاشی ترقی کا عامل نہیں ہے؟ (الف) قدرتی وسائل (ب) ٹیکنالوجی (ج) موسمی تبدیلی (د) سیاسی استحکام

درست جواب: (ج) موسمی تبدیلی۔ معاشی ترقی کے عوامل میں قدرتی وسائل، ٹیکنالوجی، انسانی وسائل، تشکیل سرمایہ، معاشرتی و سیاسی عوامل شامل ہیں، موسمی تبدیلی شامل نہیں۔

پاکستانی معیشت کا بنیادی شعبہ کون سا ہے؟ (الف) صنعت (ب) تجارت (ج) مواصلات (د) زراعت

درست جواب: (د) زراعت۔ زراعت پاکستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی سمجھی جاتی ہے۔

تشکیل سرمایہ سے کیا مراد ہے؟ (الف) بچت کو سرمایہ کاری میں لگانا (ب) ٹیکس وصول کرنا (ج) قرضہ لینا (د) درآمدات بڑھانا

درست جواب: (الف) بچت کو سرمایہ کاری میں لگانا۔ تشکیل سرمایہ سے مراد بچت کو سرمایہ کاری کے کاموں پر لگانا ہے۔

صنعتی ترقی سے درج ذیل میں سے کیا ممکن ہوتا ہے؟ (الف) درآمدی بدل کی تیاری (ب) زرعی زمین میں اضافہ (ج) آبادی میں کمی (د) موسم میں بہتری

درست جواب: (الف) درآمدی بدل کی تیاری۔ صنعتی ترقی درآمد شدہ اشیاء کے سستے ملکی متبادل تیار کرنے میں مدد دیتی ہے۔

جدید بینکاری نظام معاشی ترقی میں کس طرح مددگار ہے؟ (الف) بچت کی حوصلہ افزائی اور قرضوں کی فراہمی سے (ب) ٹیکس کی وصولی سے (ج) درآمدات میں اضافے سے (د) آبادی میں کمی سے

درست جواب: (الف) بچت کی حوصلہ افزائی اور قرضوں کی فراہمی سے۔ بینکاری نظام بچت کی حوصلہ افزائی اور زرعی و صنعتی قرضوں کی فراہمی سے معاشی ترقی میں مدد دیتا ہے۔

ذرائع مواصلات میں کیا شامل ہے؟ (الف) ٹیلی ویژن، ریڈیو، اخبار، انٹرنیٹ (ب) صرف ریڈیو (ج) صرف اخبار (د) صرف انٹرنیٹ

درست جواب: (الف) ٹیلی ویژن، ریڈیو، اخبار، انٹرنیٹ۔ ذرائع مواصلات میں ٹیلی ویژن، ریڈیو، اخبار اور انٹرنیٹ سب شامل ہیں۔



بیرونی تجارت سے حاصل ہونے والی غیر ملکی کرنسی کیا کہلاتی ہے؟ (الف) زرمبادلہ (ب) ٹیکس (ج) سود (د) جرمانہ

درست جواب: (الف) زرمبادلہ۔ بیرونی تجارت سے حاصل ہونے والی غیر ملکی کرنسی زرمبادلہ کہلاتی ہے۔

پاکستانی معیشت میں صنعتی شعبے کی حیثیت کیا ہے؟ (الف) پہلا اہم شعبہ (ب) دوسرا اہم شعبہ (ج) غیر اہم شعبہ (د) زراعت کا حصہ

درست جواب: (ب) دوسرا اہم شعبہ۔ زراعت کے بعد صنعتی شعبہ پاکستانی معیشت کا دوسرا اہم شعبہ سمجھا جاتا ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

• معاشی ترقی = حقیقی قومی آمدنی میں طویل عرصے میں اضافے کا عمل (مائیر اینڈ بالڈون)۔
• معاشی ترقی کے چھ عوامل: قدرتی وسائل، ٹیکنالوجی، انسانی وسائل، تشکیل سرمایہ، معاشرتی و ثقافتی، سیاسی عوامل۔

• زراعت پاکستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے: ذریعہ معاش، قومی آمدنی، زرمبادلہ اور خام مال کا ذریعہ۔
• صنعت پاکستان کی معیشت کا دوسرا اہم شعبہ ہے: زرعی ترقی، قومی آمدنی اور روزگار میں اضافے کا ذریعہ۔
• بیرونی تجارت اور بینکاری معاشی ترقی کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔
• ذرائع مواصلات اور جدید ٹیکنالوجی معاشی ترقی کی رفتار تیز کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

امتحانی نکات

• معاشی ترقی کے چھ عوامل کو ایک فہرست بنا کر ترتیب سے یاد رکھیں۔
• واٹسن اور مائیر اینڈ بالڈون کی تعریفوں میں فرق نوٹ کریں۔
• زراعت اور صنعت کے کردار کی فہرستیں دو الگ کالموں میں لکھ کر یاد کریں۔
• بیرونی تجارت اور بینکاری کے پانچ پانچ نکات الگ الگ یاد رکھیں۔
• ذرائع مواصلات اور جدید ٹیکنالوجی کے کردار کو مثالوں کے ساتھ سمجھیں۔
• تفصیلی سوالات کی مشق کے لیے ہر نکتے کو ایک مختصر جملے میں یاد رکھیں۔



باب 14: اسلام کا معاشی نظام (Economic System of Islam)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت دہم کے مضمون معاشیات کے اس آخری باب میں اسلام کے معاشی نظام کا مطالعہ کیا جاتا ہے: اسلامی معاشی نظام کی تعریف، اس کی خصوصیات، اور زکوٰۃ، عشر و انفاق فی سبیل اللہ کا کردار۔

اسلامی معاشی نظام سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظاموں کے درمیان ایک معتدل نظام ہے جو ہمدردی، اخوت اور عدل و انصاف پر مبنی ہے۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- اسلامی معاشی نظام کی تعریف بیان کریں۔
- اسلامی معاشی نظام کی خصوصیات کی وضاحت کریں۔
- زکوٰۃ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ کے مفہوم کو بیان کریں۔
- زکوٰۃ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ کے کردار کی وضاحت کریں۔

کلیدی تصورات

اسلامی معاشی نظام کی تعریف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، اس لیے اسلام نے ایک ایسا معاشی نظام دیا ہے جو دیگر معاشی نظاموں کے مقابلے میں اعتدال پسند ہے۔ اس کی بنیاد ہمدردی، اخوت، عدل و انصاف، میانہ روی اور جائز طریقوں سے روزی کمانے اور خرچ کرنے کی تعلیم پر رکھی گئی ہے۔

اسلامی نظام معیشت افراد کی معاشی احتیاجات کی تسکین کا وہ طریقہ کار ہے جو قرآن و سنت کی ہدایت کے تابع ہو۔ اسلامی معاشی نظام نہ تو سرمایہ دارانہ نظام کی طرح فرد کو غیر محدود آزادی دیتا ہے اور نہ ہی اشتراکی نظام کی طرح حکومت کو تمام وسائل پر اختیار دیتا ہے، بلکہ ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ایک معتدل نظام ہے۔



اسلامی معاشی نظام کی خصوصیات

اسلامی معاشی نظام کی اہم خصوصیات میں شامل ہیں: قدرتی وسائل کا بھرپور استعمال، حقوق ملکیت (جائز ذرائع سے حاصل کردہ آمدنی پر ملکیت کا حق تسلیم کیا جاتا ہے)، معاشی آزادی (حلال ذرائع سے روزی کمانے کی آزادی، حرام ذرائع کی ممانعت)، اور منصفانہ تقسیم دولت (زکوٰۃ و صدقات کے ذریعے)۔

دیگر خصوصیات: گردش دولت (زکوٰۃ کے نظام سے دولت کے ارتکاز کی روک تھام)، معاشرتی فلاح و بہبود، خودکار نظام (طلب و رسد کی قوتوں کے تحت قیمتوں کا تعین)، سود کی سخت ممانعت (مضاربہ جیسے بلا سود طریقوں کی اجازت)، اور ریاست کا مثبت کردار (بنیادی ضروریات کی فراہمی اور بے روزگاری کا خاتمہ)۔

زکوٰۃ کا مفہوم

زکوٰۃ کے لغوی معنی پاکیزگی اور نشوونما کے ہیں۔ اسلام میں زکوٰۃ سے مراد وہ مال ہے جو نصاب کے تحت صاحب ثروت سے لیا جاتا ہے اور غربا و مساکین کو دیا جاتا ہے۔ زکوٰۃ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے اور ہر صاحب نصاب مسلمان پر فرض ہے۔

قرآن پاک میں اکثر مقامات پر نماز کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کی بھی تاکید کی گئی ہے۔ اگر کسی معاشرے میں زکوٰۃ کی ادائیگی صحیح طریقے سے کی جائے تو اس سے غربت اور افلاس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

عشر اور انفاق فی سبیل اللہ کا مفہوم

عشر سے مراد زرعی پیداوار کی زکوٰۃ ہے جو زمین کے مالکان ادا کرتے ہیں اور غربا میں تقسیم کی جاتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تکمیل ہے کہ فصل کاٹتے وقت اللہ کا حق ادا کیا جائے۔

انفاق فی سبیل اللہ سے مراد وہ رضا کارانہ مالی قربانی ہے جو زکوٰۃ اور عشر کے علاوہ، اللہ کی راہ میں غریبوں کو دی جاتی ہے۔ انفاق کا بنیادی مقصد ارتکاز دولت کو کم کرنا، گردش دولت میں اضافہ کرنا، اور معاشرے کے مختلف طبقات میں دولت کی تقسیم کے تفاوت کو دور کرنا ہے۔



زکوٰۃ، عشر اور انفاق کا معاشرتی کردار

زکوٰۃ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ معاشرے میں سماجی انصاف قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں: یہ غربت کا خاتمہ کرتے ہیں (دولت غربا و مساکین تک پہنچا کر)، بے روزگاری کا علاج کرتے ہیں (طلب میں اضافے سے روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں)، اور معیشت کے پھیلاؤ میں مدد دیتے ہیں (دولت ذخیرہ کرنے کی بجائے کاروبار میں لگانے کی ترغیب سے)۔

اس کے علاوہ یہ دولت کی منصفانہ تقسیم یقینی بناتے ہیں اور معاشرے میں باہمی اخوت اور بھائی چارے کی فضا قائم کرتے ہیں، جس سے امیر اور غریب طبقات کے درمیان محبت اور شکرگزاری کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

سود کی ممانعت اور مضاربہ

اسلام کے معاشی نظام میں سود لینے اور دینے کی سخت ممانعت ہے۔ اس کی بجائے اسلام بلا سود سرمایہ کاری کے طریقوں کی تاکید کرتا ہے، جیسے مضاربہ۔ مضاربہ میں ایک شخص سرمایہ فراہم کرتا ہے اور دوسرا شخص اس سرمائے پر محنت کرتا ہے، اور طے شدہ معاہدے کے تحت دونوں کے درمیان حاصل شدہ منافع تقسیم ہوتا ہے۔ اس طرح اسلامی معاشی نظام سود سے پاک اور منصفانہ منافع کی تقسیم پر مبنی معاشرے کی ترویج کرتا ہے، جس سے دولت کا ارتکاز چند ہاتھوں میں ہونے کی بجائے پورے معاشرے میں گردش کرتی ہے۔

اہم تعریفات

اسلامی معاشی نظام (Islamic Economic System)

افراد کی معاشی احتیاجات کی تسکین کا وہ طریقہ کار جو قرآن و سنت کی ہدایت کے تابع ہو، اور صرف، پیدائش، تقسیم و تبادلہ دولت میں عدل و انصاف اور اعتدال کو یقینی بناتا ہو۔

زکوٰۃ (Zakat)

وہ مال جو نصاب کے تحت صاحب ثروت مسلمان سے لیا جاتا ہے اور غربا و مساکین کو دیا جاتا ہے؛ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک۔

عشر (Usher)

زرعی پیداوار کی زکوٰۃ، جو زمین کے مالکان ادا کرتے ہیں اور غربا میں تقسیم کی جاتی ہے۔



انفاق فی سبیل اللہ (Charity)

وہ رضا کارانہ مالی قربانی جو زکوٰۃ اور عشر کے علاوہ، اللہ کی راہ میں غریبوں کو دی جاتی ہے۔

مضاربہ (Mudarabah)

بلا سود سرمایہ کاری کا ایک طریقہ جس میں ایک فریق سرمایہ فراہم کرتا ہے اور دوسرا اس پر محنت کرتا ہے، اور طے شدہ شرح سے منافع تقسیم ہوتا ہے۔

سود (Interest/Riba)

قرض پر لی یا دی جانے والی اضافی رقم، جس کا لینا اور دینا اسلامی معاشی نظام میں سختی سے ممنوع ہے۔

حق ملکیت (Right of Ownership)

جائز ذرائع سے حاصل کردہ آمدنی اور دولت پر اسلام کی طرف سے تسلیم شدہ فرد کا ملکیتی حق۔

گردش دولت (Circulation of Wealth)

دولت کے چند ہاتھوں میں ارتکاز کو روک کر اسے معاشرے کے تمام طبقات میں مسلسل گردش میں رکھنے کا عمل۔

اہم حقائق

عنوان	تفصیل
اسلامی معاشی نظام کی نو خصوصیات	قدرتی وسائل کا استعمال، حقوق ملکیت، معاشی آزادی، منصفانہ تقسیم دولت، گردش دولت، معاشرتی فلاح، خود کار نظام، سود کی ممانعت، ریاست کا مثبت کردار
زکوٰۃ کی حیثیت	اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن، ہر صاحب نصاب مسلمان پر فرض
زکوٰۃ، عشر اور انفاق کا بنیادی مقصد	ارتکاز دولت کم کرنا، گردش دولت بڑھانا، منصفانہ تقسیم دولت
زکوٰۃ، عشر اور انفاق کے پانچ معاشرتی کردار	غربت کا خاتمہ، بے روزگاری کا علاج، معیشت کا پھیلاؤ، دولت کی منصفانہ تقسیم، باہمی اخوت
مضاربہ	سرمایہ + محنت کی شراکت؛ طے شدہ شرح سے منافع کی تقسیم، سود کے بغیر



خاکہ جات و تصاویر

اسلامی معاشی نظام کی خصوصیات کا خاکہ: ایک خاکہ جو اسلامی معاشی نظام کی چھ اہم خصوصیات کو دکھاتا ہے۔

اسلامی معاشی نظام کی خصوصیات

معاشی آزادی	حقوق ملکیت	قدرتی وسائل کا استعمال
حلال ذرائع سے روزی کمانے کی آزادی	ملکیتی حق جائز الخلعیم	وسائل کا بحرور اور بروقت استعمال
سود کی ممانعت	گردش دولت	منصفانہ تقسیم دولت
سود کی ممانعت، مضاربہ کی اجازت	دولت کا ارتکاز روک کر گردش کو یقینی بنانا	زکوٰۃ و صدقات سے دولت کی تحسیم

اسلامی معاشی نظام کی خصوصیات کا خاکہ

زکوٰۃ، عشر اور انفاق کا موازنہ: ایک خاکہ جو زکوٰۃ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ کا تین کالموں میں مختصر موازنہ دکھاتا ہے۔

زکوٰۃ، عشر اور انفاق کا موازنہ

زکوٰۃ	عشر	انفاق فی سبیل اللہ
نصاب پر واجب، صاحب ثروت سے وصولی	زرعی پیداوار پر، زمین کے مالکان کو اگر زمین	رضا کارانہ فیاضی، راہِ خدا میں خرچ

زکوٰۃ، عشر اور انفاق کا موازنہ



مختصر سوالات و جوابات

اسلامی معاشی نظام کی تعریف بیان کریں۔

اسلامی معاشی نظام افراد کی معاشی احتیاجات کی تسکین کا وہ طریقہ کار ہے جو قرآن و سنت کی ہدایت کے تابع ہو۔

اسلامی معاشی نظام کو اعتدال پسند کیوں کہا جاتا ہے؟

کیونکہ یہ سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظاموں کی انتہاؤں کے درمیان ایک معتدل نظام ہے۔

اسلامی معاشی نظام کی کوئی چار خصوصیات بیان کریں۔

قدرتی وسائل کا استعمال، حقوق ملکیت، معاشی آزادی، اور منصفانہ تقسیم دولت اسلامی نظام کی اہم خصوصیات ہیں۔

زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟

زکوٰۃ وہ مال ہے جو نصاب کے تحت صاحب ثروت سے لیا جاتا ہے اور غربا و مساکین کو دیا جاتا ہے۔

عشر سے کیا مراد ہے؟

عشر سے مراد زرعی پیداوار کی زکوٰۃ ہے جو زمین کے مالکان ادا کرتے ہیں۔

انفاق فی سبیل اللہ سے کیا مراد ہے؟

انفاق فی سبیل اللہ وہ رضا کارانہ مالی قربانی ہے جو زکوٰۃ اور عشر کے علاوہ اللہ کی راہ میں دی جاتی ہے۔

زکوٰۃ اسلام کے کس رکن میں شامل ہے؟

زکوٰۃ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے۔

اسلام میں سود کی کیا حیثیت ہے؟

اسلام کے معاشی نظام میں سود لینے اور دینے کی سخت ممانعت ہے۔

مضاربہ سے کیا مراد ہے؟

مضاربہ ایک بلا سود سرمایہ کاری ہے جس میں ایک فریق سرمایہ دیتا ہے اور دوسرا محنت کرتا ہے، اور منافع طے شدہ شرح سے تقسیم ہوتا ہے۔

زکوٰۃ، عشر اور انفاق معاشرے میں غربت ختم کرنے میں کیسے مددگار ہیں؟



یہ دولت کے ارتکاز کو روک کر اسے غربا و مساکین تک پہنچاتے ہیں، جس سے غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ ہوتا ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

اسلامی معاشی نظام کی خصوصیات بیان کریں۔

قدرتی وسائل کے استعمال اور حقوق ملکیت سے متعلق اسلام کی تعلیمات کیا ہیں؟

اسلام قدرتی وسائل کے بھرپور استعمال کا درس دیتا ہے اور انہیں ضائع کرنا ناپسندیدہ سمجھتا ہے۔ ساتھ ہی جائز ذرائع سے حاصل کردہ آمدنی پر فرد کے ملکیتی حق کو تسلیم کیا جاتا ہے۔

معاشی آزادی اور منصفانہ تقسیم دولت اسلامی نظام میں کیسے یقینی بنائی جاتی ہے؟

اسلام تمام افراد کو حلال ذرائع سے روزی کمانے کی آزادی دیتا ہے جبکہ حرام ذرائع کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ زکوٰۃ و صدقات کے ذریعے دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

گردش دولت اور سود کی ممانعت کی کیا اہمیت ہے؟

زکوٰۃ کے نظام سے دولت کے چند ہاتھوں میں ارتکاز کو روکا جاتا ہے۔ سود کی سخت ممانعت کے ساتھ مضاربہ جیسے بلا سود طریقوں سے سرمایہ کاری کی اجازت دی جاتی ہے۔

خود کار نظام اور ریاست کے مثبت کردار سے کیا مراد ہے؟

طلب و رسد کی قوتوں کے تحت قیمتیں خود کار طریقے سے متعین ہوتی ہیں۔ ریاست بنیادی ضروریات کی فراہمی یقینی بنا کر بے روزگاری اور غربت کے خاتمے کے لیے مثبت کردار ادا کرتی ہے۔



زکوٰۃ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ کا کردار بیان کریں۔

زکوٰۃ، عشر اور انفاق سے کیا مراد ہے؟

زکوٰۃ نصاب پر واجب مالی عبادت ہے، عشر زرعی پیداوار کی زکوٰۃ ہے، اور انفاق فی سبیل اللہ ایک رضا کارانہ مالی قربانی ہے جو اللہ کی راہ میں دی جاتی ہے۔

یہ غربت اور بے روزگاری کے خاتمے میں کیسے مددگار ہیں؟

زکوٰۃ، عشر اور انفاق کے ذریعے اکٹھی ہونے والی رقم غرباء و مساکین پر خرچ کی جاتی ہے، جس سے طلب میں اضافہ ہوتا ہے اور نتیجتاً روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

ان کے ذریعے دولت کی منصفانہ تقسیم اور معیشت کا پھیلاؤ کیسے ممکن ہوتا ہے؟

زکوٰۃ دولت کو محفوظ رکھنے کی بجائے کاروبار میں لگانے کی ترغیب دیتی ہے، جس سے معیشت میں پھیلاؤ آتا ہے۔ دولت امر اسے غربا کی طرف منتقل ہو کر تقسیم منصفانہ بنتی ہے۔

یہ باہمی اخوت اور بھائی چارے کی فضا کیسے قائم کرتے ہیں؟

جب امر اپنی دولت میں سے غرباء کو زکوٰۃ دیتے ہیں تو غرباء ان کے لیے محبت اور شکرگزاری کے جذبات رکھتے ہیں، جس سے معاشرے میں اخوت اور بھائی چارے کی فضا قائم ہوتی ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

نجی ملکیت کے حقوق کس نظام معیشت میں انسان کو بحیثیت امین دیئے گئے ہیں؟ (الف) سرمایہ دارانہ (ب) اسلامی (ج) اشتراکی (د) مخلوط

درست جواب: (ب) اسلامی۔ اسلامی نظام معیشت میں انسان کو اپنی ملکیت پر بحیثیت امین حقوق دیئے گئے ہیں۔

کون سا معاشی نظام اعتدال پسندی کے اصول پر قائم ہے؟ (الف) اشتراکی (ب) مخلوط (ج) سرمایہ دارانہ (د) اسلامی



درست جواب: (د) اسلامی۔ اسلامی معاشی نظام سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظاموں کے درمیان اعتدال پسندی کے اصول پر قائم ہے۔

زکوٰۃ کے لغوی معنی کیا ہیں؟ (الف) پاکیزگی اور نشوونما (ب) خرچ کرنا (ج) بچانا (د) تقسیم کرنا
درست جواب: (الف) پاکیزگی اور نشوونما۔ زکوٰۃ کے لغوی معنی پاکیزگی اور نشوونما کے ہیں۔

عشر کس چیز پر واجب ہوتا ہے؟ (الف) تجارتی نفع (ب) زرعی پیداوار (ج) جائیداد کی خرید (د) بینک بچت

درست جواب: (ب) زرعی پیداوار۔ عشر زرعی پیداوار پر واجب ہوتا ہے اور زمین کے مالکان ادا کرتے ہیں۔

زکوٰۃ اسلام کے کتنے ارکان میں سے ایک ہے؟ (الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھ
درست جواب: (ج) پانچ۔ زکوٰۃ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے۔

اسلام کے معاشی نظام میں کس چیز کی سخت ممانعت ہے؟ (الف) تجارت (ب) زکوٰۃ (ج) سود (د) سرمایہ کاری

درست جواب: (ج) سود۔ اسلامی معاشی نظام میں سود لینے اور دینے کی سخت ممانعت ہے۔

مضاربہ میں سرمایہ اور محنت کا کیا تعلق ہے؟ (الف) دونوں فریق سرمایہ لگاتے ہیں (ب) ایک فریق سرمایہ دیتا ہے، دوسرا محنت کرتا ہے (ج) دونوں فریق محنت کرتے ہیں (د) کوئی تعلق نہیں
درست جواب: (ب) ایک فریق سرمایہ دیتا ہے، دوسرا محنت کرتا ہے۔ مضاربہ میں ایک فریق سرمایہ فراہم کرتا ہے اور دوسرا اس پر محنت کرتا ہے، منافع طے شدہ شرح سے تقسیم ہوتا ہے۔

انفاق فی سبیل اللہ کی کیا نوعیت ہے؟ (الف) لازمی (ب) رضاکارانہ (ج) حکومتی (د) تجارتی
درست جواب: (ب) رضاکارانہ۔ انفاق فی سبیل اللہ ایک رضاکارانہ مالی قربانی ہے۔

زکوٰۃ، عشر اور انفاق کا بنیادی مقصد کیا ہے؟ (الف) دولت کا ارتکاز بڑھانا (ب) دولت کی گردش اور منصفانہ تقسیم (ج) درآمدات میں اضافہ (د) ٹیکس کی چوری
درست جواب: (ب) دولت کی گردش اور منصفانہ تقسیم۔ زکوٰۃ، عشر اور انفاق کا بنیادی مقصد دولت کے ارتکاز کو کم کرنا اور اس کی گردش و منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا ہے۔

اسلامی معاشی نظام میں ذخیرہ اندوزی کی کیا حیثیت ہے؟ (الف) جائز (ب) ممنوع (ج) لازمی (د) مستحب



درست جواب: (ب) ممنوع۔ اسلامی معاشی نظام میں ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری ممنوع ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- اسلامی معاشی نظام سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظاموں کے درمیان ایک معتدل نظام ہے۔
- اسلامی معاشی نظام کی نو خصوصیات: قدرتی وسائل کا استعمال، حقوق ملکیت، معاشی آزادی، منصفانہ تقسیم
- دولت، گردش دولت، معاشرتی فلاح، خودکار نظام، سود کی ممانعت، ریاست کا مثبت کردار۔
- زکوٰۃ = پاکیزگی اور نشوونما؛ نصاب پر واجب مالی عبادت، اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک۔
- عشر = زرعی پیداوار کی زکوٰۃ، زمین کے مالکان ادا کرتے ہیں۔
- انفاق فی سبیل اللہ = رضاکارانہ مالی قربانی، زکوٰۃ اور عشر سے الگ۔
- زکوٰۃ، عشر اور انفاق کے پانچ کردار: غربت کا خاتمہ، بے روزگاری کا علاج، معیشت کا پھیلاؤ، دولت کی منصفانہ تقسیم، باہمی اخوت۔

امتحانی نکات

- اسلامی معاشی نظام کی نو خصوصیات کو ایک فہرست بنا کر ترتیب سے یاد رکھیں۔
- زکوٰۃ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ کے فرق کو مثالوں سے سمجھیں۔
- زکوٰۃ، عشر اور انفاق کے پانچ کردار الگ الگ نکات میں یاد رکھیں۔
- مضاربہ اور سود میں فرق نوٹ کریں۔
- سرمایہ دارانہ، اشتراکی اور اسلامی نظام کا مختصر موازنہ ذہن میں رکھیں۔
- تفصیلی سوالات کی مشق کے لیے ہر خصوصیت کو ایک مختصر جملے میں یاد رکھیں۔

